عرفانِ نعت

راجا رشید محمود

"قرآن سے میں نے نعت گوئی سیکھی"

عرفانِ نعت

(شاعر کا ۲۰ واں اُردو مجموعۂ نعت)

راجا رشید محمودؔ

صدر "ایوانِ نعت" (رجسٹرڈ)

چیئرمین "سیدِ ہجویرؒ نعت کونسل (محکمہ اوقاف پنجاب)

مکتبہ ایوانِ نعت لاہور

عرفانِ نعت

شاعر: راجا رشید محمودؒ

(مدیرِ اعلیٰ ماہنامہ "نعت" لاہور)

صدر "ایوانِ نعت رجسٹرڈ" لاہور

پروف خوانی: شمیم اختر۔ کوثر پروین

کمپوزنگ/ڈیزائننگ: مدنی گرافکس، 5 حسن چیمبر، عقب مزار قطب الدین ایبک، نیو انارکلی لاہور۔ فون: 723 0001

مطبع: نیو فائن پرنٹنگ پریس، لاہور

نگرانِ طباعت: راجا اختر محمود

اشاعتِ اول: 4 مارچ 2002ء

قیمت: دو سو روپے

ناشر

مکتبہ ایوانِ نعت (رجسٹرڈ)

اظہر منزل۔ نیو شالا مار کالونی ملتان روڈ لاہور فون: 7463684

راجا رشید محمود کے مجموعہ ہائے نعت

اُردو

1-ورفعنا لک ذکرک شاعر کا پہلا اُردو مجموعہ نعت جس میں ۲ حمدیں، ۷۳ نعتیں اور ۱۴ مناقب ہیں۔ ۱۹۷۷، ۱۹۸۱، ۱۹۹۳ (۱۳۶ صفحات)

2-حدیثِ شوق ۷۸ نعتیں ہیں۔ ۳۳ ارباب علم و دانش کی آرا بھی شامل ہیں۔ ۱۹۸۲، ۱۹۸۴، ۱۹۸۶ (۱۷۶ صفحات)

3-منشورِ نعت پانچ سو اُردو اور ۱۶۰ پنجابی فردیات۔ اُردو اور پنجابی میں نعتیہ فردیات کا پہلا مجموعہ۔ ۱۹۸۸ (۱۷۶ صفحات)

4-سیرتِ منظوم نعت کی دُنیا میں قطعات کی صورت میں پہلی منظوم سیرت۔ ۱۰۱ قطعات۔ (خطاط: محمد یوسف نگینہ) ۱۹۹۲ (۱۲۸ صفحات)

5-92 نعتیہ قطعات۔ حضور اکرم ﷺ کے اسم گرامی "محمد" (ﷺ) کے عدد کی نسبت سے۔ دیباچہ بعنوان "کائنات کے ۹۲ پائیدار عناصر" (خطاط: جمیل احمد قریشی تنویر رقم مرحوم) ۱۹۹۳ (۱۱۲ صفحات)

6-شہرِ کرم ۱۹۲+۱ نعتیں، ۱۴۳ فردیات، ۱۷۸ متفرق اشعار اور ۹۷ قطعات۔ دُنیائے شعر میں اپنے موضوع پر پہلا مجموعہ نعت جس کے ہر شعر میں مدینہ طیبہ کا ذکر ہے۔ ۲۰ نادر تصاویر۔ ۱۹۹۶ (۱۹۲ صفحات)

7-مدیحِ سرکار ﷺ حضور ﷺ کی ظاہری حیات طیبہ کے حوالے سے ۶۳ نعتیں اور ۶۳ فردیات۔ ۱۹۹۷ (۱۴۴ صفحات)

8-قطعاتِ نعت ۲۷ نعتیہ موضوعات پر ۳۹۶ قطعات۔ ۱۹۹۸ (۱۱۰ صفحات)

9-حیَّ علی الصّلوٰۃ ایک حمد + ۶۳ نعتیں + ۶۳ فردیات۔ دُنیا کا پہلا مجموعہ نعت جس کے ہر شعر میں درود پاک کا ذکر ہے۔ ۱۹۹۸ (۱۵۴ صفحات)

10-مخمّساتِ نعت دُنیائے نعت میں مخمسات کی ہیئت میں پہلا مجموعہ نعت۔ ۵۰ خمسے۔ بعض میں نئے تجربے بھی کیے گئے ہیں۔ ۱۹۹۹ (۱۱۲ صفحات)

11-تضامینِ نعت حکیم الامت علامہ محمد اقبالؒ کے ۵۳ اشعار نعت پر تضمینیں۔ اس

حوالے سے اولیت کا حامل مجموعہ۔۲۰۰۰ (۱۴۴ صفحات)

12-فردیاتِ نعت ۵۸۰ فردیات۔ اُردو فردیات کا پہلا مجموعہ۔ اس میں ''منشورِ نعت'' والے اشعار شامل نہیں۔ ۲۰۰۰ (۱۰۸ صفحات)

13-کتابِ نعت ۲۰۰۰ (۵۳ نعتیں) ۱۱۲ صفحات

14-حرفِ نعت ۵۳ نعتیں (حضور اکرم ﷺ کے اسم گرامی ''احمد'' (ﷺ) کے عدد کی مناسبت سے۔ ۲۰۰۰ (۱۱۲ صفحات)

15-نعت ۵۳ نعتیں۔ ہر شعر میں ''نعت'' کا ذکر۔ اپنی نوعیت کا پہلا مجموعہ۔ ۲۰۰۱ (۱۱۲ صفحات)

16- سلامِ ارادت اس سے پہلے کسی شاعر کا غزل کی ہیئت میں نعتیہ سلاموں کا مجموعہ نہیں آیا۔ اولیت کے پرچم کے ساتھ۔ ۲۰۰۱ (۱۰۴ صفحات)

17-اشعارِ نعت شاعر کا دوسرا اُردو مجموعہ فردیات (۹۶ صفحات)

18-اوراقِ نعت ۵۳ نعتوں کا ایک اور مجموعہ جس کی پانچ نعتیں مدینہ طیبہ میں کہی گئیں۔ ۲۰۰۲ (۹۶ صفحات)

19-مدحتِ سرور صلی اللہ علیہ وسلم۔ ۵۳ نعتوں کا مجموعہ۔ ۲۰۰۲۔ صفحات ۹۶

20-عرفانِ نعت (''قرآن سے میں نے نعت گوئی سیکھی'' کی عملی صورت) ۲۰۰۲۔ ۱۸۴ صفحات۔ دنیائے نعت میں اپنی نوعیت کی پہلی کاوش۔

پنجابی

1-نعتاں دی اَٹّی پنجابی کا پہلا مجموعہ نعت جس میں حضور ﷺ کے لیے 'تو' 'تم' یا 'اُس' کا صیغہ استعمال نہیں کیا گیا۔ پنجابی کا پہلا مجموعہ نعت جس پر (۱۹۸۸ میں) صدارتی ایوارڈ ملا۔ ۶۳ نعتیں۔ ۱۹۸۷ (۱۴۴ صفحات)

2-حق دی تائید نعت و منقبت۔ ۱۹۵۶ (۸ صفحات)

3-ساڈے آقا سائیں صلی اللہ علیہ وسلم ۳۶۸ نعتیہ فردیات۔ پنجابی میں نعتیہ فردیات کا پہلا مجموعہ۔ اس میں ''منشورِ نعت'' کا کوئی شعر شامل نہیں ہے۔ ۲۰۰۱ (۹۶ صفحات)

مزید

مجموعہ کلام ''منظومات'' (مطبوعہ ۱۹۹۵) میں ۱۹ نعتیں اور بچوں کے لیے نظموں کے مجموعے ''راج دلارے'' (مطبوعہ ۱۹۸۵، ۱۹۸۷، ۱۹۹۱) میں ایک حمد اور تین نعتیں ہیں۔

•••••••••••••••••••••••••••••••••

والدِ مکرم

راجا غلام محمد (رحمہ اللہ تعالیٰ)

اور

والدہ محترمہ

نور فاطمہ (رحمہا اللہ تعالیٰ)

کے نام

جن کی تربیت نے مجھے معارفِ قرآن کی طرف راغب رکھا

رب نے جو اعزاز محبوبِ مکرّم ﷺ کو دیئے
نعت کی صورت میں وہ محمودؔ نے ظاہر کیے

مخزنِ آیات

☆☆☆☆☆

آیاتِ نعت

ہر اک ذرہ اس شہر کا، معتقد ہے
سب أَنْتَ حِلٌّ بِهٰذَا الْبَلَدْ ہے

29- لطفِ پیغمبر ﷺ، خدا کی گفتگو جاۓ ٹوک ہے — ص ۹۵_۹۷
معصیت کاروں کا حفظِ آبرو جاۓ ٹوک ہے

30- سمجھ لو گے نکتہ ولو اَنّھم کا — ص ۹۸_۹۹
تو پاؤ گے ایما ولو انّھم کا

31- رب نے جو لا ترفعوا اَصواتکم فرما دیا — ص ۱۰۰_۱۰۲
ہاتھ میں اہلِ ولا کے، عشق کا جھنڈا دیا
عظمتِ سرکار ﷺ کا ہم کو سبق سکھلا دیا
یوں ہمیں درس مدیحِ آقا و مولا ﷺ دیا

32- سورہ نساء میں آیا حَتّٰی یُحَکِّمُوْکَ — ص ۱۰۳،۱۰۴
رب نے سبق پڑھایا ہے حتّٰی یحکّموک

33- کلیہ ہے ایک، اس جو شانِ نزول ہے — ص ۱۰۵،۱۰۶
طاعت نبی ﷺ کی، طاعت حق کا حصول ہے
یہ ایک بات وہ ہے جو اصل الاصول ہے
باغِ بہشت اس طرح سہل الحصول ہے
حکم خدائے پاک اطیعُوا الرسول ہے

34- چھوڑنا چاہو ظلمت کو تو فاتبعونی ہے — ص ۱۰۸_۱۱۰
رب کی الفت منزل ہو تو فاتّبعونی رستہ ہے

35- تو اگر پڑھ لے کلام خالق ارض و سما — ص ۱۱۱،۱۱۲
تجھ کو لگ جائے محبت کی حقیقت کا پتا

مرکزِ الفت جو ہے تو اِتّباعِ مصطفٰی ﷺ
مُتّبع جو ہیں، انھیں یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ کہا

36- ہم کو پیغمبر ﷺ کے لب نے یٰعبادی کہہ دیا — ص ۱۱۳،۱۱۴
رحمتِ حق کے سبب نے یٰعبادی کہہ دیا

37- جن کو آقا ﷺ سے ملے خوشخبری لا تقنطوا — ص ۱۱۵_۱۱۷
ان سے اک دنیا نے خوشخبری لا تقنطوا

38- رحمتِ آقا ﷺ کو کرنا تھا الم نشرح اسے — ص ۱۱۸،۱۱۹
ان کو خالق نے کہا ہے اَنْتَ فِیْھِمْ اس لیے

39- ہوں بصدق دل فدائے رحمت للعالمیں ﷺ — ص ۱۲۰،۱۲۱
ہے قلم محو ثنائے رحمت للعالمیں ﷺ

40- جو ہے موجزن ان کی شفقت کا قلزم — ص ۱۲۲_۱۲۴
ہے لہجے میں شیرینیوں کا تلاطم
تو ہے دیدنی درگزر کا ترحم
جہاں اہلِ ایماں کا تذکار آیا
کرم آنکھ میں ہے، لبوں پہ تبسم
نبی مکرم ـ حریصٌ علیکم

41- جو ہے قرآن میں ارشاد سبحان الّذی اَسرا — ص ۱۲۵،۱۲۶
خدا کی ہے خدا کو داد سبحان الّذی اَسرا

42- پختہ جب ایماں ہے میرا آیتِ توسین پر — ص ۱۲۷،۱۲۸
کر دیا آگاہ رب نے حکمتِ توسین پر

43- انبیاء میں مصطفٰی ﷺ کی افضلیت دیکھ لو — ص ۱۲۹_۱۳۱

اپنے بندے کی طرف خالق کی رغبت دیکھ لو
قابَ قوسین اور او ادنیٰ کی قربت دیکھ لو

44- جن کی مداحی میں آئی آیۂ ما زاغ ہے — ص ۱۳۲-۱۳۴
وہ نگاہیں ہیں کہ جن میں سرمۂ ما زاغ ہے

45- حرفِ قرآں میں ہے خُلقِ مصطفیٰ ﷺ خلقِ عظیم — ص ۱۳۵،۱۳۶
خلقتِ رب میں نہیں ہے دُوسرا خلقِ عظیم

46- جسمِ رحمت پر عجب احرام لا تثریب ہے — ۱۳۷-۱۳۹
بعدِ فتحِ عام عفوِ عام لا تثریب ہے

47- پڑھی جو فضیلت بیوتُ النبی ﷺ کی — ص ۱۴۰-۱۴۲
تو کی میں نے مدحت بیوتُ النبی ﷺ کی

48- دین کے بارے میں آیا حکمِ اکملتُ لکم — ص ۱۴۳،۱۴۴
اور آقا ﷺ نے سنایا حکمِ اکملتُ لکم

49- دی خبر خالق نے یہ اچھی کہ اکملتُ لکم — ص ۱۴۵،۱۴۶
بات ہے اتمامِ نعمت کی کہ اکملتُ لکم

50- عالمِ بہبودِ انسانی پہ یوں چھائے نبی ﷺ — ص ۱۴۷،۱۴۸
بن کے رحمت کائناتوں کے لیے آئے نبی ﷺ
ہو گیا تعبیر یاب آخر کو رویائے نبی ﷺ
دیں مکمل ہو گیا، جو تھی تمنائے نبی ﷺ
نعمتِ حق ہو گئی پوری بہ منشائے نبی ﷺ
حکمِ اَتممتُ علیکُم نعمتی لائے نبی ﷺ

51- یوں کلام اللہ میں آئی ہے فضّلنا کی بات — ص ۱۴۹،۱۵۰
میرے آقا ﷺ کی پذیرائی ہے فضّلنا کی بات

52- یہاں جو فضلِ رب سے ہے وظیفہ شی نبی ﷺ — ص ۱۵۱-۱۵۳
تو حشر میں بھی میں کہوں گا برملا نبی ﷺ

53- جن کی قرآں میں خدا نے کی ہے مدحت وہ بشیر ﷺ — ص ۱۵۴-۱۵۶
رب نے جو بھیجے سراپا فضل و رحمت وہ بشیر ﷺ

54- نذیر ان ﷺ کو اللہ نے یوں بنایا — ص ۱۵۷-۱۵۹
کہ بندے کو خالق سے اپنے ملائیں
جہنم کی جانب نہ انسان جائیں

55- قصرِ قوسین میں خدا شاہد — ص ۱۶۰-۱۶۳
اک تھا مشہودؔ دوسرا شاہد

56- ان ﷺ سے پوشیدہ نہیں، جو ہو گا، جو جو کچھ ہوا — ص ۱۶۴-۱۶۶
کوئی عصیاں، کوئی خامی، کوئی بھی جرم و خطا
ان سے چھپ سکتی ہے اپنی کوئی بھی حرکت بھلا
ان سے پوشیدہ نہیں ہے اپنا کوئی ثانیہ
شاھدًا کہہ کر رسولِ پاک ﷺ کو بھیجا گیا

57- کہے ان کو قرآں رسولٌ مبینٌ — ص ۱۶۷-۱۶۹
تو ہیں دین و ایماں رسولٌ مبینٌ

58- لقب خدا سے نبی ﷺ کو ملا رءوف و رحیم — ص ۱۷۰-۱۷۲
ہمارے واسطے ہیں مصطفیٰ ﷺ رءوف رحیم

59- نہیں ہے کوئی علم مجھ میں، نہ کچھ گُن — ص ۱۷۳،۱۷۴
مگر مل گیا مجھ کو فکری توازُن

☆☆☆☆☆

مَنَّ اللہ

لَقَدْ مَنَّ اللّٰہُ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ بَعَثَ فِیْھِمْ رَسُوْلًا

(آل عمران۔۳:۱۶۴)

(بے شک اللہ کا مومنوں پر بڑا احسان ہے کہ اس نے انھی میں سے ان میں رسول بھیجا)

یہ اثر محمودؔ پر پیدا ہے مَنَّ اللہ کا
نعت میں یہ تذکرہ کرتا ہے مَنَّ اللہ کا

ہیں مقامِ مصطفیٰ ﷺ کی عظمتیں جب سامنے
ذکر ہونٹوں پر مرے آیا ہے مَنَّ اللہ کا

بھیجنا اللہ کا ان کے لیے اپنا رسول ﷺ
اہلِ ایماں کے لیے مژدہ ہے مَنَّ اللہ کا

یہ ظہورِ قدسئ محبوبِ رب ﷺ کا فیض ہے
اپنے سینوں پر جو یہ تمغہ ہے مَنَّ اللہ کا

آمدِ سرکارِ ہر عالم ﷺ پہ ہم خوش کیوں نہ ہوں
بعثتِ سرکار ﷺ میں نکتہ ہے مَنّ اللہ کا

مہرِ محشر کی تمازت کیا جلائے گی اسے
اُمتی کے سر پہ جب سایہ ہے مَنّ اللہ کا

الفتِ آقا و مولا ﷺ کا اثر ہے لازمی
جو تولّائی ہے، وہ شیدا ہے مَنّ اللہ کا

نعمتِ عظمیٰ خدا کی جب مِرے سرکار ﷺ ہیں
حلقۂ صلوات بھی حلقہ ہے مَنّ اللہ کا

روز افزوں اہلِ دیں پر رب کے احسانات ہیں
ہر جسد پر چہرۂ زیبا ہے مَنّ اللہ کا

سرخوشی کی کیفیت ہم پر نہ کیوں طاری رہے
عیدِ مولودُ النبی ﷺ جھونکا ہے مَنّ اللہ کا

ایک بحرِ بیکراں ہے لطف و اکرامِ نبی ﷺ
پھر تموُّج اس میں اک برپا ہے مَنّ اللہ کا

کیوں نہ ہوں ممنونِ احسانِ خدا سب مومنیں
جو ہیں اہلِ دیں، انھیں چسکا ہے مَنّ اللہ کا

ہر تولّائی نبی ﷺ کا کیوں خوش و خرم نہ ہو
چہرۂ ایمان پر غازہ ہے مَنّ اللہ کا

اس کو ہے احساسِ ممنونیّتِ ربِ جہاں
یوں لبِ محمودؔ پر نغمہ ہے مَنّ اللہ کا

☆☆☆

عَزَّرُوْہ

فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ

(الاعراف۔۷:۱۵۷)

(تو وہ جو اس پر ایمان لائیں اور اس کی تعظیم کریں اور اسے مدد دیں اور اس نور کی پیروی کریں جو اس کے ساتھ اترا وہی بامراد ہوں گے)

مومنوں کے واسطے حکم خدا ہے عَزَّرُوْہ
الفتِ خلّاقِ عالم کا صلہ ہے عَزَّرُوْہ

جو بصیرت یاب ہے، وہ اس کو پڑھ کر مان لے
لوحِ محفوظِ محبت پر لکھا ہے عَزَّرُوْہ

اس سے آگے چل کے، منزل کا نشاں پاؤ گے تم
راہِ قربِ مصطفیٰ ﷺ کا مرحلہ ہے عَزَّرُوْہ

مشکلاتِ زیست میں اس سے ہیں سب آسانیاں
مخلصانِ دینِ سرور ﷺ کی جزا ہے عَزَّرُوْہ

راستا یہ خالق و مالک نے دکھلایا ہمیں
از رہِ تکریم آقا ﷺ رہنما ہے عَزَّرُوْہ

مومنوں پر فرض ہے الفت نبیِّ پاک ﷺ کی
اس پہ اک ارشادِ مالک برملا ہے "عَزَّرُوْہ"

عاصیانِ امتِ سرور ﷺ کی بخشش کے لیے
عندیہ خلّاقِ عالم نے دیا ہے "عَزَّرُوْہ"

اس کو پڑھتے جاؤ، اور اس پر عمل کرتے رہو
ایک یہ حرفِ مجلّا عرش کا ہے "عَزَّرُوْہ"

ان سے، جو اس کے حبیبِ پاک ﷺ کے ہیں امتی
رب العزت کا تعلّق بن گیا ہے "عَزَّرُوْہ"

ہم کو اتنا تو بہ ہر حالت سمجھنا چاہیے
باعثِ توسیعِ دامانِ دعا ہے عَزَّرُوْہ

عزت و توقیرِ آقا ﷺ دل سے یوں کرتا ہوں میں
دل کے کانوں سے کہیں میں نے سنا ہے عَزَّرُوْہ

اہلِ الفت کے لیے یارو! ہے دستورِ حیات
اہلِ دیں کو ایک آئینِ وفا ہے عَزَّرُوْہ

سوچ لے اے دل، بچت کی اک یہ صورت بن گئی
معصیت کوش آدمی کا آسرا ہے عَزَّرُوْہ

راہِ تکریمِ نبی ﷺ ہم کو ملی قرآن سے
حرفِ الفت ہے، عقیدت آشنا ہے عَزَّرُوْہ

اس پتے سے پاؤ گے محمودؔ منزل عشق کی
عظمتِ سرکارِ والا ﷺ کا پتا ہے عَزَّرُوْہ

☆☆☆

لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَ قُوْلُوا انْظُرْنَا

(البقرہ۔۲:۱۰۴)

اے ایمان والو! (انھیں) ”راعنا“ نہ کہو اور یوں عرض کرو کہ حضور (ﷺ) ہم پر نظر کریں

شانِ سرور ﷺ کا نشاں ہے لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا
حکمِ خلّاقِ جہاں ہے لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا

عزّت و تکریمِ سرور ﷺ کے لیے اللہ کا
امر زیرِ آسماں ہے لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا

سیرتِ اصحابؓ آقا ﷺ سے بھی ظاہر ہے یہی
اور قرآں کا بیاں ہے لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا

شکرِ خلّاقِ جہاں! اقلیمِ حرف و لفظ پر
تا قیامت حکمراں ہے لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا

لفظ ناجائز ہے، گر صوتی اثر اچھا نہ ہو
یوں، یہ حکمِ جاوداں ہے لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا

حرمتِ ناموسِ آقا ﷺ پر یقیں کے واسطے
ماورائے ہر گماں ہے لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا

طالبِ نصرت پکارے گا انھیں تکریم سے
حق نما ہے، حق نشاں ہے لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا

ہے تعلق اس کا سورہ "اَللّٰھَبْ" سے پختہ تر
"اَلْقَلَمْ" کا رازداں ہے لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا

ہے نہاں مدّاحِ سرکارِ جہاں ﷺ کے قلب میں
قولِ خالق سے عیاں ہے لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا

رب نے چاہا تو عمل اس پر کروں گا حشر تک
میری رگ رگ میں نہاں ہے لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا

ان ﷺ کی عظمت سے فروتر کوئی شوشہ تک نہ ہو
رب کا جب ارشاد ہاں ہے لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا

عمر بھر توقیرِ آقا ﷺ کو رکھو پیشِ نظر
تا حدِ عمرِ رواں ہے لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا

"رَاعِنَا" کہتا ہے کوئی یا کہ "اُنظرنا" انھیں
اس طرح سے امتحاں ہے لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا

ندوی و حالی بھی ہو تو لفظِ "راعی" کیوں کہے
الحفیظ و الاماں۔ ہے لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا

رب کرے، محمود اس کے سایے میں دائم رہے
مغفرت کا سایباں ہے لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا

☆☆☆

اُنْظُرْنَا (یارسول اللہ)

یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَ قُوْلُوا انْظُرْنَا

(البقرہ:۲:۱۰۴)

اے ایمان والو! ''راعنا'' نہ کہو اور ''انظرنا'' (ہماری طرف نظر فرمایئے) کہا کرو

غور سے میری گزارش دل کے کانوں سے سنو
ساتھ دے قسمت تو عامل اِس وظیفے کے رہو
جب کہو تم یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اُنْظُرْنَا کہو

جو ذرا کمتر مقامِ مصطفیٰ ﷺ سے لفظ ہو
تم کسی صورت بھی ہونٹوں تک اسے آنے نہ دو
جب کہو تم یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اُنْظُرْنَا کہو

سرکشی کا کوئی بھی الزام اپنے سر نہ لو
حکمِ حق کی یارو، بے چُون وچرا تعمیل ہو!
جب کہو تم یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اُنْظُرْنَا کہو

جب بھی تم کو اپنے آقا ﷺ کا کرم درکار ہو
رہنمائی تم کلامِ خالق و مالک سے لو
جب کہو تم یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اُنْظُرْنَا کہو

''رَاعِنَا'' کہنا اُنھیں ممنوع رب نے کر دیا
ایک سو چار (۱۰۴) آیہ اَلْبَقَرَہْ کی پڑھ کر دیکھ لو
جب کہو تم یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اُنْظُرْنَا کہو

عفو کے قابل نہیں اِس میں سرِ مُو اِنحراف
مَن و عَن اپنے عمل میں جگہ دو احکام کو

جب کہو تم یا رَسُولَ اللّٰہِ اُنْظُرْنَا کہو

عزت و تکریمِ سرور ﷺ میں نہ ہو کوئی کمی

یہ ہدایت اپنی روح و جاں میں تم لینا سمو

جب کہو تم یا رَسُولَ اللّٰہِ اُنْظُرْنَا کہو

یہ تمھارا حسنِ عقبیٰ چاہتا ہے، اِس لیے

خواہشِ محمودِ احقر اک یہی ہے دوستو!

جب کہو تم یا رَسُولَ اللّٰہِ اُنْظُرْنَا کہو

☆☆☆

لِلّٰہِ وَالرَّسُوْل

قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰہِ وَالرَّسُوْلِ

(الانفال۔۸:۱)

(فرما دیجیے کہ غنیمتیں اللہ اور رسول (ﷺ) کے لیے ہیں)

جو کام بھی ہو، وہ کرو لِلّٰہِ وَ الرَّسُوْل ﷺ

بولو، سنو، لکھّو، پڑھو لِلّٰہِ وَ الرَّسُوْل ﷺ

ارشادِ پاکِ سرورِ کُل ﷺ پر کرو عمل

یوں ہر بُرائی سے بچو لِلّٰہِ وَ الرَّسُوْل ﷺ

رستہ تو جو بھی ہو مگر نیت درست ہو

جس راہ پر بھی تم چلو لِلّٰہِ وَ الرَّسُوْل ﷺ

بخشش ملے گی حکمِ خدا و رسول ﷺ سے

سچ بات پر جو تم اڑو لِلّٰہِ وَ الرَّسُوْل ﷺ

یہ چند روزہ زندگی ہے' اس میں دوستو
کر لو' جو کام کر سکو لِلّٰہِ وَ الرّسول ﷺ

فوز و فلاحِ نوعِ بشر ہو نگاہ میں
اس راہ میں آگے بڑھو لِلّٰہِ وَ الرّسول ﷺ

ہو سامنے رِضائے نبی ﷺ لین دین میں
جو دو سو دو' جو لو سو لو لِلّٰہِ وَ الرّسول ﷺ

شہرِ خدا و شہرِ پیمبر ﷺ کی یاد میں
میں نے بھی لیں آنکھیں بھگو لِلّٰہِ وَ الرّسول ﷺ

ہر دو جہاں میں نُصرتیں محمود پاؤ گے
ہر بات ہو' ہر کام ہو لِلّٰہِ وَ الرّسول ﷺ

☆☆☆

مَارَمَیْتَ

وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی ؕ

(الانفال۔۸:۱۷)

(اور وہ خاک آپ نے نہیں پھینکی' جو آپ نے پھینکی تھی بلکہ اللہ نے پھینکی)

معنٰی سمجھ لے جس کی نظر مَارَمَیْتَ کا
اس کو ملے گا کُحلِ بصر مَارَمَیْتَ کا

الفت نبی ﷺ و ربِّ نبیؐ کی ہو آئنہ
کُھل جائے ہم پہ بھید اگر مَارَمَیْتَ کا

آقا ﷺ کا ہاتھ دستِ خدائے کریم ہے
کر ورد تو بھی شام و سحر مَارَمَیْتَ کا

دستِ نبی ﷺ ہے جیت میں ہر کارزار کی
ہے دشمنانِ دیں کو خطر مَارَمَیْتَ کا

غزواتِ مصطفیٰ ﷺ کی حقیقت پہ رکھ نظر
ہر معرکہ ہے دست نگر مَارَمَیْت کا

عظمت سمجھ میں آئے رسولِ کریم ﷺ کی
فقرہ اگر ہو پیشِ نظر مَارَمَیْت کا

ہوں کامیاب آج بھی مومن لڑائی میں
ہو جائے جو دلوں پہ اثر مَارَمَیْت کا

دستِ رسول ﷺ دستِ خدا آئے گا نظر
پھل دے گا روزِ حشر شجر مَارَمَیْت کا

باتیں بھی ایک، کام بھی دونوں کے ایک ہیں
مَا یَنْطِقُ کا گھر ہے تو در مَارَمَیْت کا

اب بھی ہر ایک معرکۂ خیر و شر میں ہو
جو بدر میں ہوا تھا اثر مَارَمَیْت کا

اُسلوب ہی محبت اثر رب کا ہے یہاں
کیا رنگ دیکھ پائے بشر مَارَمَیْت کا

اپنائیت کا معنٰی و مفہوم ہو عیاں
جھونکا جو لائے بادِ سحر مَارَمَیْت کا

محمود کی کمر پہ رکھیں ہاتھ مصطفیٰ ﷺ
دیکھے علو جو میری نظر مَارَمَیْت کا

☆☆☆

مَاینطِق

وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ

(النجم-۵۳:۳،۴)

(اور وہ جو بات اپنی خواہش سے کرتے ہیں۔ وہ تو نہیں مگر وحی جو انھیں کی جاتی ہے)

کیا مِرے سرکار ﷺ کی پہچان مَاینطِق نہیں
خالقِ عالم کا کیا عرفان مَاینطِق نہیں

کیا نہیں خالق کی یہ الفت رسولُ اللہ ﷺ سے
آپ ﷺ کی تکریم کا سامان مَاینطِق نہیں

”ما“ کا معنٰی تم ”نہیں“ کرتے ہو لوگو! ”جو“ کرو
دیکھو پھر، سرکار ﷺ کے شایان مَاینطِق نہیں

جو نبی ﷺ کہتے ہیں مرضی سے، وہ حق کی بات ہے
کیا خدائے پاک کا فرمان مَاینطِق نہیں

اور بھی اس کا سبب کوئی نظر آیا تمھیں
قربتوں ہی کا اگر سامان مَاینطِق نہیں

کوئی دانشور مجھے اتنا تو سمجھائے کہ کیا
از روئے قرآن ان ﷺ کی شان مَاینطِق نہیں

خوب اسلوبِ نگارش ہے کلام اللہ کا
کیا اسی اسلوب کا فرمان مَاینطِق نہیں

جب رسولِ پاک ﷺ محبوبِ خدائے پاک ہیں
اس عُلُو کی حجّت و بُرہان مَاینطِق نہیں

ان ﷺ کا جو فرمان ہے، اللہ کا فرمان ہے
کیا نبیِ محترم ﷺ کی شان مَاینطِق نہیں

بات رب کی ہے، نبی ﷺ جو اپنی مرضی سے کہیں
عظمتِ سرور ﷺ کا کیا عنوان مَایَنْطِق نہیں

رب محب محمود ہے، محبوب ہیں اس کے نبی ﷺ
کیا ان اپنائیتوں کی جان مَایَنْطِق نہیں

☆☆☆

فَوْقَ اَیْدِیْہِمْ

اِنَّ الَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَکَ اِنَّمَا یُبَایِعُوْنَ اللّٰہَ یَدُ اللّٰہِ فَوْقَ اَیْدِیْہِمْ

(الفتح ۔ ۴۸: ۱۰)

(وہ جو آپ کی بیعت کرتے ہیں وہ تو اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں ۔ ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے)

ہاتھ رب کا یا نبی ﷺ کا فَوْقَ اَیْدِیْہِمْ رہا
ایک پردہ، اس کا اِفشا فَوْقَ اَیْدِیْہِمْ رہا

رب کا اک فقرہ اچھوتا فَوْقَ اَیْدِیْہِمْ رہا
دعویٰ یہ سب سے انوکھا فَوْقَ اَیْدِیْہِمْ رہا

اس کو دستِ خالق و مالک کہا اللہ نے
ان ﷺ کا جو دستِ توانا فَوْقَ اَیْدِیْہِمْ رہا

ہاتھ رب کا، صورتِ دستِ نبیِؐ محترم ﷺ
بیعتِ رضواں میں گویا فَوْقَ اَیْدِیْہِمْ رہا

بیعت ان ﷺ کی رب کی بیعت تھی بہ افشاءِ جلی
جو بھی حق تھا، وہ بہ اخفا فَوْقَ اَیْدِیْہِمْ رہا

قتلِ عثمانؓ کی خبر بدلے کی بیعت، اور وہاں
کثرت و وحدت کا افشا فَوْقَ اَیْدِیْہِمْ رہا

سِرًّا اس کو مَارَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ کہہ دیا
جو رہا اعلان سیدھا، فَوْقَ اَیْدِیْہِمْ رہا

ظاہراً تو وہ رسولِ پاک ﷺ ہی کا ہاتھ تھا
درحقیقت ہاتھ رب کا فَوْقَ اَیْدِیْہِمْ رہا

انتقامِ حضرتِ عثمانؓ لینے کے لیے
ہاتھ بیعت میں نبی ﷺ کا فَوْقَ اَیْدِیْہِمْ رہا

حشر کے ہنگام میں محمود میں سمجھا ہوں یہ
دستگیری کا اشارہ فَوْقَ اَیْدِیْہِمْ رہا

☆☆☆

فَتَرْضٰی

وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى

(الضحٰی ۔۹۳:۵)

(بے شک عنقریب آپ کا رب آپ کو اتنا دے گا کہ آپ راضی ہو جائیں گے)

نبی ﷺ کو خدا کی بشارت فَتَرْضٰی
کہ ہے جوشِ دریائے الفت فَتَرْضٰی

محبت کی ہے جو علامت فَتَرْضٰی
ہے جذبوں کا حسنِ متانت فَتَرْضٰی

کمالِ عطائے خداوندِ عالی
جمالِ صدائے محبت فَتَرْضٰی

برائے رضائے حبیبِ خدا ﷺ ہے
محبت کی بُرہان و حجّت فَتَرْضٰی

وہ سوگند ہے، یہ بیانِ حقیقت
ہے معنیٰ لَعَمْرُکَ تو صورت فَتَرْضٰی

نہ ہو کیوں خطاکار لوگوں کی بخشش
قیامت، نبی ﷺ، ان کی رحمت، فَتَرْضٰی

ہُوا جاری اعلامیہ لامکاں سے
ہے اک آرزوئے محبت فَتَرْضٰی

رِضائے پیمبر ﷺ خدا چاہتا ہے
عطائے خدا کی ہے بابت فَتَرْضٰی

نبیِّ مکرم ﷺ کی مرضی کے تابع
ہے تکمیلِ منشائے قدرت فَتَرْضٰی

نہ اندیشۂ حشر میں مبتلا ہو
رکھے یاد گر ان کی اُمت فَتَرْضٰی

تعلّق جو محبوب ﷺ و رب میں ہے پختہ
اسی کا ہے حسنِ لطافت فَتَرْضٰی

حبیبِ خدائے جہاں ﷺ کے لیے ہے
خدائے جہاں کی عنایت فَتَرْضٰی

یہ محمودؔ محسوس ہوتا ہے مجھ کو
ہے رب کا بیانِ محبت فَتَرْضٰی

☆☆☆

ترضٰھا

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا

(البقرہ ۲:۱۴۴)

(ہم آپ کا بار بار آسمان کی طرف منہ کرنا دیکھ رہے ہیں۔ تو ضرور ہم آپ کو اس قبلے کی طرف پھیر دیں گے جسے آپ چاہتے ہیں)

کیا نرالا پیار کا اسلوب ترضٰھا رہا
دوسری سُورہ میں یہ کیا خوب ترضٰھا رہا

بیتِ مقدس اور کعبہ میں ہوا جو انتخاب
کون سا قبلہ رہا محبوب، ترضٰھا رہا

سرورِ عالم ﷺ کی مرضی ہی کو اہمیت ملی
خالقِ عالم کو بھی مرغوب ترضٰھا رہا

بات کرنے کی، نہ کچھ کہنے کی حاجت تھی کوئی
قبلے کی تحویل میں مطلوب ترضٰھا رہا

رب کو خوشنودی نبیؐ پاک ﷺ کی مطلوب تھی
یوں کلام اللہ میں مکتوب ترضٰھا رہا

تھا رضا جوئی، رضامندی کا سارا سلسلہ
اِس طرح سرکار ﷺ سے منسوب ترضٰھا رہا

جو فقط خالق کے اور محبوب ﷺ کے ہے درمیاں
وہ نیا انداز، وہ اسلوب ترضٰھا رہا

فیصلہ محمود رب نے ان کی خواہش پر کیا
یوں رسولِ پاک ﷺ کا مندوب ترضٰھا رہا

☆☆☆
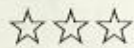
فَوَلِّ وَجْهَكَ

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۠ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

(البقرہ ۔۲:۱۴۴)

(ہم آپ کا بار بار آسمان کی طرف منہ کرنا دیکھ رہے ہیں۔ تو ضرور ہم آپ کو پھیر دیں گے اس قبلے کی طرف جس میں آپ کی خوشی ہے۔ آپ اپنا منہ مسجدِ حرام کی طرف پھیر لیں)

کہا سرکارِ والا ﷺ کو فَوَلِّ وَجْهَكَ حق نے

جونہی کعبے کو چہرہ اپنا لوٹایا پیمبر ﷺ نے

جو اُن کے مقتدی تھے' وہ بھی پھر کچھ اور کیا کرتے

مِرے آقا ﷺ نے منہ موڑا جو اپنا بیتِ مقدّس سے

نبی ﷺ کے پیچھے کعبے کو صحابہؓ پھر گئے سارے

پیمبر ﷺ کی تمنا پر جو حکمِ کبریا آیا

ادائی آ نہ سکتی تھی صلوٰۃِ ظہر کی آڑے

تری جو مقصدِ تحویلِ قبلہ تک رسائی ہو

تو وہ یہ ہے کہ رب مرضی رسول اللہ ﷺ کی چاہے

فَتَرْضٰى اور تَرْضٰىهَا سے ہوتا ہے یہی ظاہر

کہ رب نے خود رِضائے مصطفیٰ ﷺ کے گائے ہیں نغمے

ہمیں خیر الامم کا تمغا بھی آقا ﷺ نے دلوایا

بنا قبلہ اگر کعبہ تو وہ بھی آپ ﷺ کے صدقے

ملائک نے سنی جس دن سے یہ قرآن کی آیت

مقامِ مصطفیٰ ﷺ کے عالمِ بالا میں چرچے

کہا سرکار والا ﷺ نے فَوَلِّ وَجْهَكَ حق نے

☆☆☆

مِنَ اللهِ نُورٌ

قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللهِ نُورٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِينٌ

(المائدہ۔۵:۱۵)

(بے شک تمھارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور آیا اور روشن کتاب)

پیمبر ﷺ کا رتبہ مِنَ اللهِ نُورٌ
ہمیں حکم پہنچا مِنَ اللهِ نُورٌ
نبی ﷺ کا سراپا مِنَ اللهِ نُورٌ
خدا کا اشارہ مِنَ اللهِ نُورٌ

یہ کہتا ہے رب اپنا اَلْمَائِدَہ میں
سن اے گوشِ شنوا مِنَ اللهِ نُورٌ

سراپا سراجِ منیر ان کو کہیے
اُجالا اُجالا مِنَ اللهِ نُورٌ

یہاں بھی، قیامِ قیامت کے دن بھی
ہمارا سہارا مِنَ اللهِ نُورٌ

نبی ﷺ کو یہاں بھیجنے کے عمل میں
کہے حق تعالیٰ مِنَ اللهِ نُورٌ

فقط نور کہنا بھی کم تو نہیں تھا
مگر ہے اضافہ مِنَ اللهِ نُورٌ

بسائی یہی روشنی میں نے دل میں
جو سر میں سمایا مِنَ اللهِ نُورٌ

تھا دیروز بھی سرورِ انبیاء ﷺ کا
ہے امروز و فردا مِنَ اللهِ نُورٌ

سوائے صحابہؓ نہیں دیکھ سکتا
کوئی آنکھ والا مِنَ اللہِ نُورٌ

کرے دور محمود سب ظلمتوں کو
ہمارا بھروسا مِنَ اللہِ نُورٌ

☆☆☆

سِرَاجاً مُّنِیرا

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝ وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُّنِيرًا

(الاحزاب۔۳۳:۴۶)

(اے نبی! بے شک ہم نے آپ کو شاہد (گواہ) اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا اور اللہ کے حکم سے اس کی طرف بلانے والا اور چمکا دینے والا آفتاب بنا کر بھیجا)

تمنا کا حاصل سِراجاً مُّنیرا
محبت کے قابل سِراجاً مُّنیرا

خدا نے نبی ﷺ کو کہا پہلے نورٌ
کیا اس میں شامل سِراجاً مُّنیرا

مرادف یہی تو ہے اِحقاقِ حق کا
ہے بطلانِ باطل سِراجاً مُّنیرا

انھی سے تو خیرات سب پا رہے ہی
ہیں مُعطی و بَاذِل سِراجاً مُّنیرا

تفوق انھیں نوریوں پر ملا ہے
ہیں انسانِ کامل سِراجًا مُنیرًا

ذرا سی بھی اس میں جو نورانیت ہو
نبی ﷺ کو کہے دل سِراجًا مُنیرًا

تھی ظلمت زمانے کی کانَ زَھُوقًا
ہوا جو مقابل سِراجًا مُنیرًا

اسے کر دیا نور زائی کا حامل
ہوا جس پہ مائل سِراجًا مُنیرًا

نبی ﷺ کے خصائل جہاں سے نرالے
نبی ﷺ کے شمائل سِراجًا مُنیرًا

چلیں راہِ نورِ خدائے جہاں پر
تو کاٹے منازل سِراجًا مُنیرًا

وہ دل نور بانٹے گا پھر دوسروں کو
ہوا جس دل میں داخل سِراجًا مُنیرًا

اسے کوئی نسبت نہیں ظلمتوں سے
مسلماں کی منزل سِراجًا مُنیرًا

خوشی مجھ کو محمودؔ ہے دیکھتا ہے
مرا روزنِ دل سِراجًا مُنیرًا

☆☆☆

سورۂ اَحْزَاب

(الاحزاب-۳۳:۶،۲۱،۳۶،۴۰،۴۵،۵۳،۵۶......)

الفتِ سرور ﷺ کے نقشے سورۂ اَحْزَاب میں
دیکھنے والوں نے دیکھے سورۂ اَحْزَاب میں

بیشتر میں ہے مدیحِ سرورِ کون و مکاں ﷺ
رب نے جو مضموں سجائے سورۂ اَحْزَاب میں

آپ ﷺ کے شاہدؔ مبشّر اور نذیر القاب ہیں
جو انھیں مالک نے بخشے سورۂ اَحْزَاب میں

فیصلہ کرنے کا حق ہر باب میں سرور ﷺ کو ہے
دیکھ لو یہ حکم لکھے سورۂ اَحْزَاب میں

اہلِ دیں کو کبریا نے صبر کی تلقین کی
مغفرت کے یہ ہیں رستے سورۂ اَحْزَاب میں

مومنوں کی جان کے مالک ہیں محبوبِ خدا ﷺ
ذکر ہے یہ ابتدائے سورۂ اَحْزَاب میں

اُمَّھَاتُھُمْ کہا محبوب ﷺ کی ازواجؓ کو
مل گئے یہ ان کو تمغے سورۂ اَحْزَاب میں

باپ مردوں میں کسی کے بھی نہیں محبوبِ حق ﷺ
ہیں حقائق ایسے بکھرے سورۂ اَحْزَاب میں

یہ کہا رب نے کہ ہیں سرکار ﷺ ختم الانبیاء
صاف ہیں اُحکام کتنے سورۂ اَحْزَاب میں

بے اجازت ان کے گھر میں داخلہ ممنوع ہے
رب کہے طرزِ ادائے سورۂ اَحزَاب میں

کھائے سوگند اپنی آقا ﷺ کے حوالے سے خدا
ہیں رقم ان کے یہ رتبے سورۂ اَحزَاب میں

اہلِ ایماں کے لیے کامل نمونہ ہیں نبی ﷺ
بج رہے ہیں خوب ڈنکے سورۂ اَحزَاب میں

جنگ کے سیاسی و تاریخی تناظُر کا بیاں
کھولتا جاتا ہے نکتے سورۂ اَحزَاب میں

ہیں ہمارے آقا و مولا ﷺ چمکتا آفتاب
ہم نے پائے ایسے مُژدے سورۂ اَحزَاب میں

ہے اسی میں آیۂ فرضیّتِ صلِ علیٰ
مغفرت کے ہیں سہارے سورۂ اَحزَاب میں

طالبانِ آبِ کوثر کو میسر ہو گئے
الفتِ آقا ﷺ کے جُرعے سورۂ اَحزَاب میں

سب سُوَر میں گرچہ ہے مرقوم مدحِ مصطفیٰ ﷺ
آئے لیکن خاص نکتے سورۂ اَحزَاب میں

حبّذا محمودؔ فرمائے خدائے پاک نے
عظمتِ سرور ﷺ کے چرچے سورۂ اَحزَاب میں

☆☆☆

سورہ نٓ

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ۝ مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ

(القلم۔۶۸:۱،۲......)

(ن۔ قسم ہے قلم کی اور اس کی تحریر کی۔ آپ تو اللہ کے فضل سے مجنون نہیں ہیں)

میں جو ہوں رازداں سورۂ نٓ کا
کر رہا ہوں بیاں سورۂ نٓ کا

کیوں نہ مفہوم و مطلوب واضح کرے
جو ہے واقف میاں، سورۂ نٓ کا

جو مقامِ نبی ﷺ کو نہ سمجھے، اسے
فہم ہو گا کہاں سورۂ نٓ کا

جیسے کوثر، لہب کا ہے، بس ایسے ہے
میرا دل قدر داں سورۂ نٓ کا

اصل ابنِ مغیرہ کی کھولی گئی
یہ ہے سرِ نہاں سورۂ نٓ کا

ہے قلم کی قسم، اس کے لکھے کی بھی
ذکر ہے یہ عیاں سورۂ نٓ کا

خلقِ سرکار ﷺ کا ہو جہاں تذکرہ
ذکر کرنا وہاں سورۂ نٓ کا

جو رذائل پیمبر ﷺ کے دشمن کے تھے
ان کو کرنا بیاں سورۂ نٓ کا!

پیار خالق کو ہے اپنے محبوب ﷺ سے
ہے نشاں درمیاں سورۂ نٓ کا

حفظِ ناموسِ سرکار ﷺ کے واسطے
میں بھی ہوں ہم زباں سورۂ نٓ کا

رب نے اپنے پیمبر ﷺ کے مداح کو
کیا دیا ارمغاں سورۂ نٓ کا

جس نظر میں زمینِ مدینہ نہ ہو
دیکھے کیا آسماں سورۂ نٓ کا

جس سے شیطان کو کوڑے مارے گئے
ہے وہی آسماں سورۂ نٓ کا

ہو حفاظت مقامِ نبی ﷺ کی جہاں
بس اثر ہے وہاں سورۂ نٓ کا

پیار کی مملکت میں قیامت تلک
ہو گا سکہ رواں سورۂ نٓ کا

میں تو پڑھتے ہی سورہ کے آغاز کو
ہو گیا مدح خواں سورۂ نٓ کا

پایا دنیا نے جس کو محبت نشاں
وہ ہے اک آستاں سورۂ نٓ کا

جس نے محمود مفہوم کو پا لیا
وہ ہوا ترجماں سورۂ نٓ کا

☆☆☆

صَلُّوا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا
الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

(الاحزاب ۔۳۳:۵۶)

(بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی ﷺ پر درود بھیجتے ہیں ۔اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود بھیجو اور خوب خوب سلام)

کس نے کہا ہے صَلُّوا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا
حکمِ خدا ہے صَلُّوا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا

الفت کی مملکت کا، محبت کے دیس کا
فرماں روا ہے صَلُّوا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا

اُمت کی مغفرت کے لیے جو کیا گیا
وہ فیصلہ ہے صَلُّوا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا

صرف اس کو علم عظمتِ انسانیت کا ہے
جو جانتا ہے صَلُّوا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا

احکام تو خدا نے بہت اور بھی دیئے
سب سے جدا ہے صَلُّوا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا

جس نے دکھائی مومنوں کو راہِ مغفرت
وہ رہنما ہے صَلُّوا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا

مومن کھنچے ہوئے چلے آتے ہیں اس طرف
اک کہربا ہے صَلُّوا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا

حل اس کے مسئلے ہوئے، جو ہے درود خواں
عقدہ کشا ہے صَلُّوا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا

بندے کے اور خالق و مالک کے درمیاں
اک واسطہ ہے صَلُّوا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا

جنت میں قربِ سرورِ عالم ﷺ ہے انتہا
اور ابتدا ہے صَلُّوا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا

جس میں درود پڑھتا نظر آ رہا ہے رب
وہ آئنہ ہے صَلُّوا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا

دنیائے بے ثبات کی فانی ہر ایک شے
رازِ بقا ہے صَلُّوا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا

اس پر عمل ہمارے لیے ناگزیر ہے
حکمِ خدا ہے صَلُّوا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا

کرتا ہوں میں بھی "صَلِّ عَلَی الْمُصْطَفیٰ ﷺ" کا ورد
جب سے پڑھا ہے "صَلُّوا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا"

محمود جانتے ہو وہ خود ہے درود خواں
جس نے کہا ہے صَلُّوا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا

(شاعر کے نویں مجموعہ نعت "حی علی الصلوۃ" سے)

☆☆☆

صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

(الاحزاب-۳۳:۵۶)

(اے ایمان والو! نبی ﷺ پر درود بھیجو اور سلام بھیجو جیسا سلام بھیجنے کا حق ہے)

یوں وردِ لب ہے صَلُّوا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا
ارشادِ رب ہے صَلُّوا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا

اس حکم پر عمل ہے بہرحال لازمی
قرآں میں جب ہے صَلُّوا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا

تاکید اس کی سورہ الاحزاب میں ہوئی

کیسا ادب ہے صَلُّوا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوا

نوعیت اس کی فرض کی ہے، رب کا حکم ہے
کب مستحب ہے صَلُّوا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوا

آقا ﷺ پہ تم کو پڑھنا نہیں ہے اگر درود
کیا بے سبب ہے "صَلُّوا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوا"

وقتِ صباح صَلِّ عَلَی الْمُصْطَفٰی کہو
پھر حکمِ شب ہے صَلُّوا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوا

پیغامِ حق درود و سلامِ حضور ﷺ ہے
وجہِ طرب ہے صَلُّوا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوا

☆☆☆

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ

(الم نشرح ۔۹۴:۱تا۴)

(کیا ہم نے آپ کا سینہ کشادہ نہ کیا۔ اور آپ پر سے آپ کا وہ بوجھ اُتار لیا جس کا آپ کی پیٹھ پر دباؤ تھا۔ اور ہم نے آپ کی خاطر آپ کا ذکر بلند کر دیا)

سرکار ﷺ کی عزت وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ
رب کی ہے عنایت وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ
دیکھو تو یہ آیت وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ
ہے گنجِ فصاحت وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ

فرمایا ہے قرآں میں مرے ربِ جہاں نے
سرکار ﷺ کی بابت وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ

ذکر آپ ﷺ کا اونچا جو کیا ربِّ علیٰ نے
ہے ایک بشارت وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ

جانچو تو یہ اللہ کا ہے اپنے نبی ﷺ سے
اعلانِ محبت وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَك

انوارِ صداقت کی معیّت میں ہوا ہے
اظہارِ حقیقت وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَك

سب لوگوں نے محسوس کیا ہے کہ ہوا ہے
اک سرِّ حقیقت وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَك

لَکَ (آپ کی خاطر) سے عیاں کیسی ہوئی ہے
اُسلوب کی ندرت وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَك

ذاکر جو رہے سرورِ کونین ﷺ خدا کے
رب نے کہا، حضرت وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَك

ہر سمت تعطُّر سے فضا مہکی ہوئی ہے
ہے موجبِ نکہت وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَك

ہر بندۂ خلّاقِ دو عالم کے لیے ہے
آئینۂ حیرت وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَك

پیمبر ﷺ کو عطا رب نے کیا ہے
پروانۂ رفعت وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَك

سرکار ﷺ نے خود سے تو نہیں پائی یہ عظمت
قادِر کی ہے قدرت وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَك

معمورۂ عالم کو یہ مُعْلِن نے سنایا
عظمت کی ہے حجّت وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَك

قرآن کے اسلوب سے معلوم ہوا ہے
ہے پاسِ محبت وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَك

اللہ کا محمودَ پیمبر ﷺ کے لیے ہے
اندازِ لطافت وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَك

☆☆☆

وَرَفَعۡنَا لَکَ ذِکۡرَکَ

وَرَفَعۡنَا لَکَ ذِکۡرَکَ

(الم نشرح ۔ ۹۴:۴)

(اور ہم نے آپ کا ذکر آپ کی خاطر بلند کر دیا)

الفت کا ہے عنواں وَرَفَعۡنَا لَکَ ذِکۡرَکَ
صلوات کی بُرہاں وَرَفَعۡنَا لَکَ ذِکۡرَکَ

بندے کی عقیدت ہے درود آپ ﷺ پہ پڑھنا
خالق کا ہے فرماں وَرَفَعۡنَا لَکَ ذِکۡرَکَ

ہے ''نعت'' ستارہ تو قمر ''صَلِّ علیٰ'' ہے
خورشید درخشاں وَرَفَعۡنَا لَکَ ذِکۡرَکَ

پڑھتا ہوں کبھی ''صَلِّ علیٰ سیدنا'' جب
کہ اٹھتا ہے وجداں وَرَفَعۡنَا لَکَ ذِکۡرَکَ

لکّھوں گا مقالہ جو درودِ نبوی ﷺ پر
باندھوں گا مَیں عنواں ''وَرَفَعۡنَا لَکَ ذِکۡرَکَ''

پڑھتا ہے درود آقا و مولا ﷺ پہ خدا بھی
کہتے ہوئے ہاں ہاں ''وَرَفَعۡنَا لَکَ ذِکۡرَکَ''

ہر پھول کے لب پر ہے سخن ''صَلِّ علیٰ'' کا
ہے سرِّ گلستاں وَرَفَعۡنَا لَکَ ذِکۡرَکَ

لب پر جو مرے ''صلِ علیٰ صلِ علیٰ'' ہے
تو قلب میں پنہاں ''وَرَفَعۡنَا لَکَ ذِکۡرَکَ''

حامل ہے درود عظمت و شوکت کا، اگرچہ
ہے آپ ﷺ کے شایاں ''وَرَفَعۡنَا لَکَ ذِکۡرَکَ''

آوازۂ صلوات جو پھیلا ہے جہاں میں
ہے اس کا سبب، ہاں "وَرَفَعنَا لَکَ ذِکرَک"

کیوں ہو نہ درود اپنی عقیدت کا ہدیّہ
ہے الفتِ رحماں وَرَفَعنَا لَکَ ذِکرَک

میں "صَلِّ علیٰ" پڑھتے ہوئے خلد کو جاؤں
ہو مرکزِ ایماں وَرَفَعنَا لَکَ ذِکرَک

پڑھتا ہے درود آقا و مولا ﷺ پہ جب انساں
عنواں ہے نمایاں "وَرَفَعنَا لَکَ ذِکرَک"

محمودؔ درود آپ ﷺ پہ پڑھتا ہے، وہ جس کا
قرآں میں ہے فرماں "وَرَفَعنَا لَکَ ذِکرَک"

(نویں مجموعہ نعت "حی علی الصلوۃ" سے)

☆☆☆

اِنَّآ اَعطَینٰکَ الکَوثَر

اِنَّآ اَعطَینٰکَ الکَوثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانحَر ۝ اِنَّ شَانِئَکَ ھُوَ الاَبتَرُ ۝

(الکوثر۔۱۰۸:۱،۲،۳)

ہم نے آپ کو کثیر خوبیاں عطا فرمائیں۔ آپ اپنے رب کے لیے نماز پڑھیں اور قربانی کریں۔
بے شک جو آپ کا دشمن ہے، وہی "ابتر" (ہر چیز سے محروم) ہے۔

رب کی عطا ہے سب سے بڑھ کر اِنَّآ اَعطَینٰکَ الکَوثَر
یہ فرمایا، میرے پیمبر ﷺ، اِنَّآ اَعطَینٰکَ الکَوثَر

اس آیہ سے ہے مترشّح الفت رب کی سرور ﷺ سے
اک فقرے میں سارے دفتر، اِنَّآ اَعطَینٰکَ الکَوثَر

سَو اُسرار چھپے ہیں، لاکھوں نکتے بھی پوشیدہ ہیں
اک دنیا ہے اس میں مضمر، اِنَّآ اَعطَینٰکَ الکَوثَر

سُورہ کَوثَر کی آیت میں ہے اَحزاب کا مجمل خاکہ
جو ہے اُنس و عشق سراسر، اِنَّآ اَعطَینٰکَ الکَوثَر

ان الفاظ میں پیار چھپا ہے خالق اور پیمبر ﷺ کا
یہ الفاظ ہیں گنجِ گوہر اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرْ

اس میں ہے اک راز رَفَعْنَا اور مضمر یُعْطِیْکَ فَتَرْضٰی
الفتِ خالق کا ہے مظہر اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرْ

اس سورہ میں رب نے ان کے دشمن کو ابتر فرمایا
کفر جسے سن کر ہے ششدر، اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرْ

پڑھنے والو اُوپری دل سے اِس سورہ کو مت پڑھنا
ڈھونڈو اس میں عشق کے تیور، اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرْ

علم ہو یا اخلاق، نبی ﷺ کو ہر اک چیز کثیر ملی
رب کا ہے اعلان مؤقر اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرْ

ان کے فضائل اور شمائل سب گنتی سے باہر ہیں
اس عظمت کا ہے پس منظر اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرْ

واسطہ دے کر اس کا میں بھی اپنا کام بنا لیتا ہوں
یہ آیت ہے مجھ کو ازبر اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرْ

پا لے گا یہ بخشش بھی اور کوثر بھی اور جنت بھی
پڑھتا ہے محمودِ احقر اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرْ

☆☆☆

حروفِ مقطعات

(الرٰ (یونس. ۱۰: ۱/ ھود. ۱۱: ۱/ یوسف. ۱۲: ۱/ ابراھیم. ۱۴: ۱/ الحجر. ۱۵: ۱) الٓم (البقرہ. ۲: ۱/ آل عمران. ۳: ۱) العنکبوت. ۲۹: ۱/ الروم. ۳۰: ۱/ لقمان. ۳۱: ۱/ السجدۃ. ۳۲: ۱) المر (الرعد. ۱۳: ۱) المص (الاعراف. ۷: ۱) حم (المومن: ۴۰: ۱/ حم السجدۃ. ۴۱: ۱) الشوریٰ. ۴۲: ۱/ الزخرف. ۴۳: ۱/ الدخان. ۴۴: ۱/ جاشیہ. ۴۵: ۱/ الاحقاف. ۴۶: ۱) ص (ص. ۳۸: ۱) طٰس (النمل. ۲۷: ۱) طسم (الشعراء. ۲۶: ۱/ القصص. ۲۸: ۱) طٰہٰ (طٰہٰ. ۲۰: ۱) عسق (الشوریٰ. ۴۲: ۲) ق (ق. ۵۰: ۱) کھیعص (مریم. ۱۹: ۱) ن (القلم. ۶۸: ۱) یس (یس. ۳۶: ۱) ....

م(۵)۔الف(۴)۔س(۴)۔ل(۴)۔ص(۳)۔ط(۳)۔ر(۲)۔ع(۲)۔ق(۲)۔ ھ(۲)۔ ی(۲)۔ح(۱)۔ک(۱)۔ن(۱)۔

وہ بھی نہ جان پائے حروفِ مقطعات
جو لم یزل سے لائے حروفِ مقطعات

اس پر کھلیں غوامض و اسرارِ کائنات
جس پر ہو اعتنائے حروف مقطعات

باتیں نبی ﷺ سے ہیں یہ کسی خفیہ کوڈ میں
قرآن میں جو آئے حروف مقطعات

جبریلؑ بھی نہ جب ہوا مفہوم تک رسا
ہو کون آشنائے حروف مقطعات

ہوں گے رسولِ ربِ جہاں ﷺ اس پہ ملتفت
رکھتا ہے جو ولائے حروفِ مقطعات

بے روک ٹوک جائے نہ وہ کیوں بہشت میں
جو اپنے دل میں پائے حروف مقطعات

یہ ورد ہے برائے طمانیتِ قلوب
جو چاہے، آزمائے حروفِ مقطعات

کرتا ہے تزکیہ وہ دلِ سامعین کا
لوگوں کو جو سنائے حروف مقطعات

اس کو ملے حضوری سرکار ﷺ کی نوید
جو لوحِ دل پہ پائے حروف مقطعات

اس پر معانی دینِ پیمبر ﷺ کے کھل گئے
جس پر ہوئی عطائے حروفِ مقطعات

جانے گا کون ایسی سُوَر کے مقام کو
جن سے ہے ابتدائے حروفِ مقطعات

کچھ راز تھے کہ ایلچی بھی نابلد رہا
الفت ہے مقتضائے حروفِ مقطعات

اہلِ ولا جو ہیں، انھیں لے گی حصار میں
محشر کے دن فضائے حروفِ مقطعات

وہ شاعری پسندِ خدائے جلیل ہے
جو اوڑھ لے قبائے حروفِ مقطعات

محمود سر جھکا کے، لے تسبیح ہاتھ میں
اور یوں ہو ہم نوائے حروف مقطعات

☆☆☆

یٰسٓ

(یٰسٓ۔ ١:٣٦)

یوں عطائے کبریا سے بہرہ ور یٰسٓ ہیں
حدِّ فاصل درمیانِ خیر و شر یٰسٓ ہیں

حق میں اور ان میں ہوا کرتی ہے خفیہ بات چیت
حق بیان و حق شناس و حق نگر یٰسٓ ہیں

معنٰی و مفہوم تو اللہ جانے یا نبی ﷺ
روزِ محشر رستگاری کی خبر یٰسٓ ہیں

پھوٹتی ہے روشنی سرکار ﷺ کے اس نام سے
ظلمتِ باطل میں عنوانِ سحر یٰسٓ ہیں

یہ شبِ اسریٰ میں قربِ لَمْ یُزَلْ کی بات ہے
دو کمانوں سے بھی کچھ نزدیک تر یٰسٓ ہیں

سورۂ یٰس کا اسلوب دیتا ہے خبر
خالق و مالک کے منظورِ نظر یٰسٓ ہیں

اس پہ کھل جائیں غوامض کیوں نہ سب توحید کے
جس محبت کیش کے پیشِ نظر یٰسٓ ہیں

جان لو مفہوم تو دفتر کے دفتر لکھ سکو
دو حروفِ عشق میں جو مستتر یٰسٓ ہیں

جب قیامت آئے گی تو راز یہ کھل جائے گا
بارگاہِ کبریا میں معتبر یٰسٓ ہیں

ہر سفر ہر سال ہوتا ہے مرا سوئے حجاز
جاننا چاہو تو مقصودِ سفر یٰسٓ ہیں

دیکھنے والا کوئی ہوتا تو ان کو دیکھتا
لامکاں کی حد میں تا حدِّ نظر یٰسٓ ہیں

بعد ان کے، آ نہیں سکتا ہے کوئی بھی نبی
اپنے رب کے آخری پیغامبر یٰسٓ ہیں

مدحتِ یٰس و طٰہٰ میں کہوں محمودؔ کیا
آئینہ طٰہٰ ہیں اور آئینہ گر یٰسٓ ہیں

☆☆☆

یٰسٓ و طٰہٰ

(یٰس ۔۳۶:۱/طٰہٰ ۔۲۰:۱)

ہیں یاور جو محشر کے یٰسٓ و طٰہٰ
تو قاسم ہیں کوثر کے یٰسٓ و طٰہٰ

"الف لام میم" ان کے القاب سمجھو
تو ہیں نام سرور ﷺ کے یٰسٓ و طٰہٰ

کسی اور کو بھی کہا ہے خدا نے
علاوہ پیمبر ﷺ کے یٰسٓ و طٰہٰ؟

جہانوں کی خاطر ہیں رحمت مجسم
ہیں محبوب داور کے یٰسٓ و طٰہٰ

یہاں بھی، قیامت کے ہنگام میں بھی
مُمِد ہیں سخنور کے یٰسٓ و طٰہٰ

خدا نے کیے جو عطا مصطفیٰ ﷺ کو
لقب ہیں برابر کے یٰسٓ و طٰہٰ

مری لوحِ قسمت میں کچھ بھی لکھا ہو
ہیں مالک مقدر کے یٰسٓ و طٰہٰ

خطاکار و عاصی کے وہ آسرا ہیں
سہارا ہیں مضطر کے یٰسٓ و طٰہٰ

قسم مجھ کو قوسین کی قربتوں کی
کہ شاہد ہیں داور کے یٰسٓ و طٰہٰ

میں محمود مداح ہوں مصطفیٰ ﷺ کا
ہیں ممدوح احقر کے یٰسٓ و طٰہٰ

☆☆☆

کھیعص

(مریم۔ ۱:۱۹)

آیہ اوّل' سورہ مریم' کھیعص
ہے نبی ﷺ کا خیر مقدم کھیعص

کوڈ ہے ایسا' جسے اللہ جانے یا نبی ﷺ
ہے نیاز و راز باہم کھیعص

پردۂ اِخفا مفاہیم و معانی پر رہا
گو ہے اصلاً غیر مبہم کھیعص

جو بھی کچھ اس میں ہے' وہ ہے صرف سرور ﷺ کے لیے
کہ رہا ہے ربِّ اکرم کھیعص

حرف ہیں یہ پانچ' اور تعداد بھی یہ خاص ہے
گو سمجھ سکتے نہیں ہم کھیعص

الفتِ احمد رضا کا یہ نتیجہ ہے کہ ہے
چہرۂ سرکارِ عالم ﷺ کھیعص

رحمتِ محبوبِ رب ﷺ کی بارشیں پاؤ گے تم
گر کہو با چشم پُرنم کھیعص

وہ نگاہِ التفاتِ مصطفیٰ ﷺ میں آئے گا
ورد جس کا ہو گا پیہم کھیعص

کیوں نہ یہ اس کو ردیفِ خوشنوا کی شکل دے
کیوں کہے محمودؔ کم کم کھیعص

☆☆☆

لَعَمْرُكَ

لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ ○

(الحجر۔۱۵:۷۲)

(آپ کی جان کی قسم! بے شک وہ اپنے نشے میں بھٹک رہے ہیں)

یہ کیا حِجْر میں آ گیا ہے لَعَمْرُكَ
قسم خود خدا کھا رہا ہے لَعَمْرُكَ

نہیں جانتا کوئی، کیا ہے لَعَمْرُكَ
محبت کی طرزِ ادا ہے لَعَمْرُكَ

قسم ہے بَلَد کی، شروعات اس کی
تو اکرام کی انتہا ہے لَعَمْرُكَ

تعلق عجب اس سے ہوتا ہے واضح
لگن کا حسیں فلسفہ ہے لَعَمْرُكَ

خدا کہہ رہا ہے پیمبر ﷺ کی خاطر
محبت کی کیسی صدا ہے لَعَمْرُكَ

کلامِ خدا میں تو پڑھ اَنْتَ فِيهِمْ
اگر جاننا چاہتا ہے لَعَمْرُكَ

رسولِ مکرم ﷺ کی محبوبیت پر
خدائے جہاں کی عطا ہے لَعَمْرُكَ

یہ سوگندِ جانِ رسولِ خدا ﷺ ہے
کہ قدرت کا رنگِ وفا ہے لَعَمْرُكَ

پیمبر ﷺ کی جاں کا ہے رتبہ نرالا
خدا ان کو خود کہہ رہا ہے لَعَمْرُكَ

اثر اس کا تا حشر قائم رہے گا
لگاؤ کا وہ سلسلہ ہے لَعَمْرُكَ

ہوئی رفعت مصطفٰی ﷺ اس سے ظاہر
کہ معراج کی ابتدا ہے لَعَمْرُكَ

حضور ﷺ آج محمود پر کُھل گیا ہے
علوِ مقام آپ کا ہے لَعَمْرُكَ

☆☆☆

وَالَّيْل

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى (الیل۔۹۲:۱)

(رات کی قسم، جب وہ چھائے)

وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ (الانشقاق۔۸۴:۱۷)

(رات کی قسم اور جو چیزیں اس میں جمع ہوتی ہیں)

مُوئے سرِ نبی ﷺ کو تھا وَالَّيْل کا لقب
از رُوئے وحئ کبریا وَالَّيْل کا لقب

ان کے سرِ عزیز کے بالوں کو مل گیا
مابینِ جملہ انبیاءؑ وَالَّيْل کا لقب

کھائی قسم خدائے محمد ﷺ نے رات کی
ہے اک عجیب فلسفہ وَالَّيْل کا لقب

چہرے کو رب نے کہہ دیا وَالشَّمْس وَالضُّحٰی
کاکُل کو ان کے، دے دیا وَالَّيْل کا لقب

طٰہٰ خطاب آقا ﷺ کے سر سے تھیں منسلک
زلفوں کو یوں عطا ہوا وَالَّیل کا لقب

کرتے ہوئے شبوں کو عبادت گزاریاں
پاتے ہیں رب سے مصطفیٰ ﷺ وَالَّیل کا لقب

رُخ کا لقب تو کھٰیٰعص تھا
زلفوں کو دے دیا گیا وَالَّیل کا لقب

دلکش ہے، دلکشا و دلآویز و دلنواز
قرآن کا دیا ہوا وَالَّیل کا لقب

نمبر کلامِ پاک میں ہے جس کا بانوے (۹۲)
"الَّیل" سورہ میں ملا وَالَّیل کا لقب

پڑھتے ہوئے کلامِ خدائے کریم کو
محمود دل سے دیکھنا وَالَّیل کا لقب

☆☆☆

وَالْقَمَر - وَالشَّمْس

كَلَّا وَالْقَمَرِ (المدثر-۷۴:۳۲)
(ہاں ہاں چاند کی قسم)

وَالْقَمَرِ إِذَا اتَّسَقَ (الانشقاق-۸۴:۱۸)
(چاند کی قسم، جب پورا ہو)

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا (الشمس-۹۱:۱)
(سورج اور اس کی روشنی کی قسم)

ان کو پڑھ کر ہو گیا ہوں بے نیازِ ماسوا
ان کی برکت سے بنے ہیں روز و شب، صبح و مسا
ان سے وابستہ ہے اُجرامِ فلک کا سلسلہ
بے گماں دونوں ہیں یہ الفاظ، وحیٔ کبریا
قسمیں یہ کھائیں میرے رب نے برائے مصطفیٰ ﷺ
وَالْقَمَر وَالشَّمْس رب نے آپ ﷺ کی خاطر کہا

وہ سراج آقا ﷺ ہیں جن سے نور کا ہے سلسلہ
رات ہو یا دن، دکھائی آپ نے راہِ ہُدیٰ
نور بار ان کے کرم سے مہر و مہ کا آئنہ
ہر اُجالا ہے رہینِ فیضِ ختم الانبیا ﷺ

اِنشِقاق و شمس و مُدَّثِّر کو پڑھنے سے کھلا
وَالْقَمَر وَالشَّمْس رب نے آپ ﷺ کی خاطر کہا

کوئی پھرتا ہے اگر نورِ ازل کو ڈھونڈتا
ہے تمنا اس کی یہ، مل جائے سیدھا راستا
وہ کرے درسِ کلامِ کبریا سے ابتدا
جان لے سرکار ﷺ سے اُنسِ خدا کی انتہا

رُوئے محبوبِ خدائے دو جہاں ﷺ کو برملا
وَالْقَمَر وَالشَّمْس رب نے آپ ﷺ کی خاطر کہا

ربِّ عالم کو نبی ﷺ سے ہے محبت اِس قدر
کر دیے تخلیق ان کے واسطے شام و سحر
صورتیں ہیں نور کی جتنی کہیں بھی جلوہ گر
عِلّت و باعث ہیں ان سب کا مِرے خیر البشر ﷺ

خود بنایا چہرۂ سرور ﷺ، پھر اس کو دیکھ کر
وَالْقَمَر وَالشَّمْس رب نے آپ ﷺ کی خاطر کہا

☆☆☆

اَنْتَ حِلٌّ بِهٰذَا الْبَلَدْ

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝ وَاَنْتَ حِلٌّ بِهٰذَا الْبَلَدِ

(البلد ۔ ۹۰ : ۲۱)

(مجھے اس شہر کی قسم ۔ اس لیے کہ آپ اس شہر میں تشریف فرما ہیں)

یہ مکہ ہے، اس جا پہ فضلِ اَحد ہے
یہ جائے سکینت ہے اور تا ابد ہے
یہ اسلام کا مرکزِ مستند ہے
ہر اک ذرہ اس شہر کا، معتمد ہے
سبب اَنْتَ حِلٌّ بِهٰذَا الْبَلَدْ ہے

جہاں کعبۃ اللہ ہے، یہ بلد ہے
یہاں داخلہ مغفرت کی سند ہے
یہ باغِ جہاں کا گلِ سرسبد ہے
قسم اس کی خود کھانے والا صمد ہے
سبب اَنْتَ حِلٌّ بِهٰذَا الْبَلَدْ ہے

خدا نے جو مکہ کو عظمت عطا کی
جو اس شہر پر رحمتیں ہیں خدا کی
بہت عظمتیں ہیں جو اُم القریٰ کی
جگہ جو بنی بذل و جود و سخا کی
سبب اَنْتَ حِلٌّ بِهٰذَا الْبَلَدْ ہے

جو مکہ سے سرکار ﷺ آئے مدینہ
تو ساتھ آیا رحمت کا ہر اک قرینہ
نبی ﷺ لائے ہمراہ امن و سکینہ
مدینہ بنا عرشِ اعظم کا زینہ
سبب اَنْتَ حِلٌّ بِهٰذَا الْبَلَدْ ہے

قسم اَلْبَلَدْ کی جو رب نے بیاں کی
تو اس کی حقیقت بھی اُس نے عیاں کی

وہ ﷺ مکہ میں تھے تو قسم تھی وہاں کی

مدینہ میں آئے تو وہ تھی یہاں کی

سبب اَنْتَ حِلٌّ بِھٰذَا الْبَلَد ہے

☆☆☆

جَآءُوْكَ

وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ

(النساء۔۴:۶۴)

(اور جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھیں تو آپ کے حضور حاضر ہوں)

لطفِ پیغمبر ﷺ، خدا کی گفتگو جَآءُوْكَ ہے

معصیت کاروں کا حفظِ آبرو جَآءُوْكَ ہے

رب کی ستّار العیُوبی کی صفت کے ساتھ ساتھ

عفوِ عصیاں کی عنایت ہوبہو جَآءُوْكَ ہے

رحمتِ ربُّ العلی سرکار ﷺ کے در سے ملی

اِس طرح سے منزلِ لَا تَقْنَطُوْا، جَآءُوْكَ ہے

بے حساب آقا و مولا ﷺ کی ہے یہ ہم پر عطا

رب کی رحمت ہے، ہماری آرزو جَآءُوْكَ ہے

یہ کرم وہ ہے کہ ہے اپنے تصوّر سے ورا
بے نیازِ لوثِ ذوقِ رنگ و بو جآءُوْكَ ہے

خالقِ عالم کے حرفِ لطف و رحمت کے طفیل
طیبہ کی صورت میں اپنے روبرو جآءُوْكَ ہے

ہیں گلیمِ درگزر کے سایے میں عصیاں شعار
پردہ پوشی کا مذاقِ سرخرو جآءُوْكَ ہے

ہو خطا سرزد، تو حاضر ہوں درِ سرکار ﷺ پر
مومنوں کے واسطے ارشادِ ھُو جآءُوْكَ ہے

استجابِ عرض کو، اور مغفرت کے واسطے
ابتدا و انتہائے جستجو جآءُوْكَ ہے

پاؤ گے طیبہ سے دستاویزِ عفو و درگزر
چار سُو لطف و عطا ہے، کُو بہ کو جآءُوْكَ ہے

اندمالِ زخمِ عصیاں کو ہے یہ دار الشفا
چاکِ دامن کے لیے تارِ رفو جآءُوْكَ ہے

یہ فضائے طیبۂ اقدس کا ہے لطف و کرم
جو ہیں عصیاں کار، ان کے روبرو جآءُوْكَ ہے

اَلنِّسَاء کی آیہ چونسٹھویں میں خوشخبری ہے یہ
بخششوں کی، عافیت کی آبرو جآءُوْكَ ہے

یہ کھلا محمود پر قرآن کی تعلیم سے
مغفرت کی بازگشتِ ھا و ھُو جآءُوْكَ ہے

☆☆☆

وَلَوْ اَنَّهُمْ

وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ
فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ

(اور جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھیں تو آپ کے حضور حاضر ہوں۔ پھر اللہ سے معافی چاہیں اور رسول (ﷺ) ان کی شفاعت فرمائے) (النسا۔۴:۶۴)

وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا
حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗٓ

(التوبہ۔۹:۵۹)

(اور کیا اچھا ہوتا، اگر وہ اس پر راضی ہوتے جو انھیں اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے دیا اور کہتے کہ اللہ کافی ہے۔ اب ہمیں دیتا ہے اللہ اور اس کا رسول ﷺ اپنے فضل سے)

سمجھ لو گے نکتہ **وَلَوْ اَنَّهُمْ** کا
تو پاؤ گے ایما **وَلَوْ اَنَّهُمْ** کا

خدا نے نِساء اور تَوْبَہ میں ہم کو
دیا ہے اشارہ **وَلَوْ اَنَّهُمْ** کا

نبی ﷺ کے دیے پر نہ کیوں ہوں گے راضی
ملا ہے سہارا **وَلَوْ اَنَّهُمْ** کا

سند مغفرت کی، انھی کے لیے ہے
ملا جن کو تمغا **وَلَوْ اَنَّهُمْ** کا

جو کر بیٹھے ہم ظلم جانوں پہ اپنی
تو ارشاد آیا **وَلَوْ اَنَّهُمْ** کا

جو آقا ﷺ کے در پر خطاکار پہنچے
ملا ان کو مژدہ **وَلَوْ اَنَّهُمْ** کا

ہے فضلِ خدا و رسولِ خدا ﷺ پر
ہمیں بھی بھروسا **وَلَوْ اَنَّهُمْ** کا

جو فرمایا مجھ پر کرم کبریا نے
کروں گا وظیفہ **وَلَوْ اَنَّهُمْ** کا

تمنا جو محمود بخشش کی ہو گی
تو دیکھوں گا سپنا **وَلَوْ اَنَّهُمْ** کا

☆☆☆

لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ

(الحجرات-۴۹:۲)

اے ایمان والو! اپنی آوازیں نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آواز سے اونچی نہ کرو اور ان کے حضور بات چلّا کر نہ کہو جیسے آپس میں ایک دوسرے کے سامنے چلّاتے ہو کہ کہیں تمھارے اعمال اکارت نہ ہو جائیں اور تمھیں خبر بھی نہ ہو

رب نے جو لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فرما دیا

ہاتھ میں اہلِ ولا کے عشق کا جھنڈا دیا
عظمتِ سرکار ﷺ کا ہم کو سبق سکھلا دیا
یوں ہمیں درسِ مدیحِ آقا و مولا ﷺ دیا

رب نے جو لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فرما دیا

چہرۂ سرکار ﷺ پر پردہ جو تھا، سرکا دیا
اہلِ دل کو اُس کے اِس ارشاد نے تڑپا دیا
منزلِ الفت نے ہر بندے کو خود رستا دیا

رب نے جو لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فرما دیا

اک ذرا سوچو، نبی ﷺ کو اس نے رتبہ کیا دیا
عظمتِ سرور ﷺ کا مومن کو سبق اچھا دیا
رفعتِ آقا ﷺ پہ ان آیات نے پہرا دیا

رب نے جو لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فرما دیا

تو لغاتِ الفتِ محبوب ﷺ کو معنیٰ دیا
نام لیواؤں کو عشقِ طیبہ و بطحا دیا
اور مذاقِ حق شناسی بھی دریں اثنا دیا

رب نے جو لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فرما دیا

اک اشارہ عاقبت کے ضمن میں ایسا دیا
جو بُراءت کی تمنا تھی، اسے چمکا دیا
ہم نے ظلمت کے تسلُّط میں بھی اک پایا دِیا

رب نے جو لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَکُمْ فرما دیا

پھر دیا دل مجھ کو تو وہ ماننے والا دیا
ذوقِ مدحِ سرور و سرکار ﷺ بھی اعلیٰ دیا
دیدہ بھی بینا تو اس نے گوش بھی شنوا دیا

رب نے جو لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَکُمْ فرما دیا

بعد اس کے دوسرا پہلو بھی اک سمجھا دیا
حبطِ اعمالِ صحیحہ کا ڈراوا کیا دیا
میرا تو اس حکم نے محمودؔ دل دھڑکا دیا

☆☆☆

حَتّٰی یُحَکِّمُوْکَ

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

(النساء۔۴:۶۵)

(آپ کے رب کی قسم، وہ مومن نہ ہوں گے جب تک اپنے آپس کے جھگڑے میں تمھیں حکم نہ بنالیں۔ پھر جو کچھ آپ حکم فرمائیں، اس سے اپنے دلوں میں رکاوٹ نہ پائیں اور جی سے مان لیں)

سورہ نساء میں آیا ہے حَتّٰی یُحَکِّمُوْکَ
رب نے سبق پڑھایا ہے حَتّٰی یُحَکِّمُوْکَ

اس پر عمل سے زندگی سب کی سنور گئی
کیا حکم ہم نے پایا ہے حَتّٰی یُحَکِّمُوْکَ

افرادِ امّتیانِ رسولِ کریم ﷺ پر
تیرا کرم خدایا ہے حَتّٰی یُحَکِّمُوْکَ

حکمِ نبی ﷺ ہے واجبُ الاذعان اس لیے
حکمِ خدا میں آیا ہے حَتّٰی یُحَکِّمُوْکَ

ایماں کی شرط رکھ کے غفورؐ رحیم نے
مومن کو آزمایا ہے حَتّٰی یُحَکِّمُوْكَ

مومن جو ہیں وہ مانتے ہیں ان ﷺ کے فیصلے
رگ رگ میں یوں سمایا ہے حَتّٰی یُحَکِّمُوْكَ

اپنی قسم کے ساتھ ہمیں اپنا فیصلہ
اللہ نے سنایا ہے حَتّٰی یُحَکِّمُوْكَ

ہر فیصلے پہ کیوں سرِ تسلیم خم نہ ہو
قرآن حکم لایا ہے حَتّٰی یُحَکِّمُوْكَ

محمودؔ جس کے سایے میں سب مومنین ہیں
وہ سائبان چھایا ہے حَتّٰی یُحَکِّمُوْكَ

☆☆☆

اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ

قُلْ اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ

(فرما دیجیے کہ اللہ اور رسولؐ کی اطاعت کرو) (آلِ عمران ۔۳:۳۲)

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِی الْاَمْرِ مِنْكُمْ

(النساء ۔۴:۵۹)

اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول (ﷺ) کی اطاعت کرو۔ اور ان کی جو تم
(ایمان والوں) میں سے صاحبِ امر ہوں

وَمَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ

(جس نے رسول (ﷺ) کی اطاعت کی، اس نے اللہ کی اطاعت کی) (النسا ۔۴:۸۰)

نیز آل عمران ۔۳:۱۳۲/ المائدہ ۔۵:۹۲/ النور ۔۲۴:۵۴،۵۶/ محمد ۔۴۷:۳۳/ التغابن ۔۶۴:۱۲

کلیہ ہے ایک، اس کی جو شانِ نزول ہے
طاعت نبی ﷺ کی، رحمتِ حق کا حصول ہے
یہ ایک بات وہ ہے جو اصل الاصول ہے
باغِ بہشت اِس طرح سہل الحصول ہے
حکمِ خدائے پاک اَطِیْعُوا الرَّسُوْل ﷺ ہے

مقصد ہے یہ کہ جو نبی ﷺ تم کو کہیں، کرو
آقا ﷺ نے جو دکھائی ہے، اس راہ پر چلو
اس باب میں کسی کی کوئی بات مت سنو
اک راہِ مصطفیٰ ﷺ ہی خدا کو قبول ہے
حکمِ خدائے پاک اَطِیْعُوا الرَّسُوْل ﷺ ہے

شامل ہو اتبّاع بھی آقا ﷺ کی چاہ میں
سرور ﷺ کا ہر مطیع ہے رب کی پناہ میں
سب نصرتیں ملیں گی اسی ایک راہ میں
اِس راہ پر نہ جو چلا، وہ خاک دھول ہے
حکمِ خدائے پاک اَطِیْعُوا الرَّسُوْل ﷺ ہے

لب پر ہو صرف ان سے محبت کی بات کیوں
ہم رہنما نہ سمجھیں نبی ﷺ کی حیات کیوں
اس شخص پر کریں گے نبی ﷺ التفات کیوں
الفت کے ہر حوالے سے جو بے اصول ہے
حکمِ خدائے پاک اَطِیْعُوا الرَّسُوْل ﷺ ہے

کیا ہے جو لب پہ مدح و ثنا مصطفیٰ ﷺ کی ہے
کنسیڈریشن اصل میں ان سے وفا کی ہے
طاعت حضور ﷺ کی جو اطاعت خدا کی ہے
محمود صرف گفتگو تو پھر فضول ہے
حکمِ خدائے پاک اَطِیْعُوا الرَّسُوْل ﷺ ہے

(☆Consideration اہمیت)

☆☆☆

فَاتَّبِعُوْنِیْ

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ

(آلِ عمران۔۳:۳۱)

(آپ فرمادیجیے کہ لوگو! اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری اتباع کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا)

چھوڑنا چاہو ظلمت کو تو فَاتَّبِعُوْنِیْ آیا ہے
رب کی الفت منزل ہو تو فَاتَّبِعُوْنِیْ رستہ ہے

مُتّبِعِ سرکار ﷺ جو ہو گے، روشنیوں کو پا لو گے
دل کی کالک کو دھوؤ تو فَاتَّبِعُوْنِیْ ہدیہ ہے

فوز و فلاح کی ضامن ہے تو طاعت میرے آقا ﷺ کی
زندگی بھر پر گر سوچو تو فَاتَّبِعُوْنِیْ پھیلا ہے

مومن ہو تم فضلِ خدا سے، اُمتی اپنے سرور ﷺ کے
دل کی نظر سے گر دیکھو تو فَاتَّبِعُوْنِیْ منشا ہے

عقبیٰ اچھی تب ہو گی جب دنیا اپنی اچھی ہو
اس رستے پر تم آؤ تو فَاتَّبِعُوْنِیْ اچھا ہے

آقا ﷺ کا فرمانا یہ ہے، تم بھائی ہو آپس میں
آپس میں جو سر جوڑو تو فَاتَّبِعُوْنِیْ زیبا ہے

فَاتَّبِعُوْنِیْ حال جو ہو تو مستقبل فردوس ہُوا
حال اگر چاہت کا ہو تو فَاتَّبِعُوْنِیْ فردا ہے

اس سودے میں صد فی صد ہے سُود، خسارہ ناممکن
الفتِ خالق کو چاہو تو فَاتَّبِعُوْنِیْ سودا ہے

سیدھا حق تک لے جاتا ہے، بھول بھلیّاں اس میں نہیں
تم جو لکیرو جذبوں کو تو فَاتَّبِعُوْنِیْ نقشہ ہے

ہے تعلّق اتنا پختہ جو منزل تک پہنچائے گا
ر قرآن میں تم ڈھونڈو تو فَاتَّبِعُوْنِیْ لکھّا ہے

وت و حیات کا نسخہ واحد، دنیا عقبیٰ اک جیسی
رنا جو تم مت بھولو تو فَاتَّبِعُوْنِیْ جینا ہے

ان کی طاعت رب کی طاعت سے مشتق محمود ہوئی
رازِ حقیقت کو کھوجو تو فَاتَّبِعُوْنِیْ اِفشا ہے

☆☆☆

يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ

(آلِ عمران۔۳:۳۱)

(فرما دیجیے کہ لوگو! اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری اتباع کرو، اللہ تم سے محبت فرمائے گا)

تُو اگر پڑھ لے کلامِ خالقِ ارض و سما
تجھ کو لگ جائے محبت کی حقیقت کا پتا
مرکزِ الفت جو ہے تو اِتبّاعِ مصطفیٰ ﷺ
مُتّبع جو ہیں، انھیں يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ کہا

جو نقوشِ پائے سرکارِ دو عالم ﷺ پر چلا
قابلِ عفو اُس کی گردانی گئی ہر اک خطا
خالقِ عالم محبت اس سے خود فرمائے گا
مُتّبع جو ہیں، انھیں يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ کہا

جس نے کی ہے اتباعِ سرورِ ہر دوسرا ﷺ
رب کی جانب سے وہ بندہ لائقِ الفت ہُوا
کھول کر قرآں کو ہم دیکھیں جو ارشادِ خدا
متّبع جو ہیں انھیں یُحْبِبْکُمُ اللّٰهُ کہا

طاعتِ سرور ﷺ رہی اللہ کی طاعت بجا
قولِ آقا ﷺ کو خدا کا قول فرمایا گیا
ہیں مُقلّد میرے آقا ﷺ کے، بڑے ذی مرتبہ
متّبع جو ہیں، انھیں یُحْبِبْکُمُ اللّٰهُ کہا

جو چلے گا راہِ آقا ﷺ پر، وہ پائے گا جزا
اور محبّ رب تو کیا، محبوبِ رب بن جائے گا
آلِ عمرٰان اس پہ شاہد ہے، یہی ہے فیصلہ
متّبع جو ہیں، انھیں یُحْبِبْکُمُ اللّٰهُ کہا

☆☆☆

یٰعِبَادِیْ

قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ
لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ

(الزمر ۳۹:۵۳)

(آپ فرما دیجیے کہ اے میرے بندو! جنھوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو)

ہم کو پیغمبر ﷺ کے لب نے یٰعِبَادِی کہ دیا
رحمتِ حق کے سبب نے یٰعِبَادِی کہ دیا

کس لیے ہم رب کی رحمت سے بھلا نومید ہوں
جب ہمیں محبوبِ رب ﷺ نے یٰعِبَادِی کہ دیا

اُمّتی رقصِ مسرت میں مگن یوں ہیں، انھیں
سرورِ عالی نسب ﷺ نے یٰعِبَادِی کہ دیا

وہ رہیں بیگانۂ ملبوسِ رحمت کس لیے
جن کو مُدّثّرؔ لقب نے یٰعِبَادِی کہ دیا

ان سے بڑھ کر بندۂ معبودِ برحق کون ہے
جن کو سلطانِ عرب ﷺ نے یٰعِبَادِیْ کہہ دیا

رب نے دی لَا تَقْنَطُوْا کی ہم کو خوشخبری وہیں
جب نبیِّ منتخب ﷺ نے یٰعِبَادِیْ کہہ دیا

مُنبسط میدانِ محشر تک بھی رقصاں جائیں گے
یوں انھیں رحمت کے ڈھب نے یٰعِبَادِیْ کہہ دیا

کیوں ہوں اپنی معصیت پر غم زدہ ہم لوگ، جب
ہم کو بخشش کے سبب نے یٰعِبَادِیْ کہہ دیا

میں بھی ہوں محمودؔ شامل اُمتِ سرکار ﷺ میں
جس کو مُزّمِّلؑ لقب نے یٰعِبَادِیْ کہہ دیا

☆☆☆

لَا تَقْنَطُوْا

قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِہِمْ
لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ
(الزمر۔۳۹:۵۳)

(آپ فرما دیجیے کہ اے میرے بندو! جنھوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو)

جن کو آقا ﷺ سے ملے خوشخبریٔ لَا تَقْنَطُوْا
ان سے اک دنیا سنے خوشخبریٔ لَا تَقْنَطُوْا

ذہن و دل کی صاف ہو جائے نہ کیوں آلودگی
کر رہی ہے تزکیے خوشخبریٔ لَا تَقْنَطُوْا

اپنی جانوں پر اگر ہم سے ہوا ہے ظلم بھی
حل کرے گی مسئلے خوشخبریٔ لَا تَقْنَطُوْا

"یٰعِبَادِیْ" میرے آقا ﷺ نے ہمیں فرما دیا
مل گئی اس واسطے خوشخبریٔ لَا تَقْنَطُوْا

ان کے ہونٹوں پر رسول پاک ﷺ کی تعریف ہو
جن کی روحوں میں بسے خوشخبریٔ لَا تَقْنَطُوْا

لائی پیغامِ مسرت اور نویدِ انبساط
طالحوں کے واسطے خوشخبریٔ لَا تَقْنَطُوْا

دل کے اندھیارے چھٹے جاتے ہیں، روشن آنکھ ہے
یوں جلاتی ہے دیے خوشخبریٔ لَا تَقْنَطُوْا

ان کے سارے رنج لمحے بھر میں عنقا ہو گئے
جو ہوئے خرم پئے خوشخبریٔ لَا تَقْنَطُوْا

رُستگاری اپنی ہو جائے گی متحقق وہیں
جب کرے گی فیصلے خوشخبریٔ لَا تَقْنَطُوْا

واسطہ تو صرف آقا ﷺ ہی کی ذاتِ پاک ہے
جن کو بھی حق سے ملے خوشخبریٔ لَا تَقْنَطُوْا

رحمت و رافت ہیں آقا ﷺ، اس لیے خالق سے لی
اپنے بندوں کے لیے خوشخبریٔ لَا تَقْنَطُوْا

بندہ سرکار ﷺ تُو محمود بن جائے، اگر
تجھ کو بھی اللہ دے خوشخبریٔ لَا تَقْنَطُوْا

☆☆☆

اَنْتَ فِیْهِمْ

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ

(الانفال۔۸:۳۳)

(اور اللہ کا کام نہیں کہ جب تک آپ ان میں ہیں، وہ انھیں عذاب کرے)

رحمتِ آقا ﷺ کو کرنا تھا "اَلَمْ نَشْرَحْ" اسے
ان کو خالق نے کہا ہے **اَنْتَ فِیْهِمْ** اِس لیے

ہم کو بھی بچنا ہے دنیا میں عذابِ خاص سے
اپنا بھی تو آشنا ہے **اَنْتَ فِیْهِمْ** اس لیے

عظمتیں سرکارِ والا ﷺ کی بتانی تھیں ہمیں
حکمِ رب میں آ چکا ہے **اَنْتَ فِیْهِمْ** اس لیے

رحمتِ جملہ عوالم سرور و سرکار ﷺ ہیں
ناصر و یاور ہوا ہے **اَنْتَ فِیْهِمْ** اس لیے

تا کہ ہم پائیں سماعت سے نویدِ مغفرت
ہم نے ہاتف سے سنا ہے **اَنْتَ فِیْهِمْ** اس لیے

مفتخر ہیں اپنی خوش بختی کے اس اعلان پر
ہم نے قرآں میں پڑھا ہے **اَنْتَ فِیْهِمْ** اس لیے

اعتماد آقا و مولا ﷺ کے کرم پر ہے انھیں
عاصیوں کا حوصلہ ہے **اَنْتَ فِیْهِمْ** اس لیے

تیرا میرا نام بھی ہے اُمتِ سرکار ﷺ میں
تیرا میرا، آشنا ہے **اَنْتَ فِیْهِمْ** اس لیے

طالحینِ اُمتِ سرکار ﷺ میں محمود ہے
مژدہ اس نے پا لیا ہے **اَنْتَ فِیْهِمْ** اس لیے

☆☆☆

رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن

وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ

(الانبیاء۔ ۲۱:۱۰۷)

(اور ہم نے آپ کو سارے جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا)

ہوں بصدقِ دل فدائے رحمۃٌ للعٰلمین ﷺ
ہے قلم محوِ ثنائے رحمۃٌ للعٰلمین ﷺ

نورِ حق سے مٹ گئیں باطل کی سب تاریکیاں
جب یہاں تشریف لائے رحمۃٌ للعٰلمین ﷺ

آپ کے در سے ہے ساری نسلِ آدم فیض یاب
مرحبا لطف و عطائے رحمۃٌ للعٰلمین ﷺ

تھی تمھاری مغفرت کے واسطے اے عاصیو!
قربِ حق میں بھی دعائے رحمۃٌ للعٰلمین ﷺ

سجدۂ سر سے تو مانع ہیں شریعت کے اصول
سجدۂ دل ہے برائے رحمۃٌ للعٰلمین ﷺ

اپنی خوش بختی پہ ہے مجھ کو بجا ناز و غرور
میں بھی ہوں ادنیٰ گدائے رحمۃٌ للعٰلمین ﷺ

حشر کے دن دیکھ کر مجھ کو پکار اٹھیں گے سب
آ گیا مدحت سرائے رحمۃٌ للعٰلمین ﷺ

(پہلے مجموعۂ نعت ''ورفعنا لک ذکرک'' سے)

☆☆☆

حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ

لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ

(التوبہ۔ ۹: ۱۲۸)

(بے شک تمھارے پاس تم میں سے وہ رسول (ﷺ) تشریف لائے جن پر تمھارا مشقت میں پڑنا گراں ہے۔ تمھاری بہت بھلائی چاہنے والے ہیں۔ اہل ایمان پر رؤف و رحیم)

جو ہے موجزن ان کی شفقت کا قُلزُم

ہے لہجے میں شیرینیوں کا تلاطُم

تو ہے دیدنی درگزر اور ترحُّم

جہاں اہلِ ایماں کا تذکار آیا

کرم آنکھ میں ہے، لبوں پر تبسُّم

نبیِّ مکرم ﷺ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ

ہوں آقا ﷺ پہ قربان میرے اَب و اُم

نبی ﷺ ہی نے دلوایا اذنِ تکلُّم

وہ رحمت ہے ان کی کہ فطرت ہے گُم سُم

رؤف و رحیم ان کو فرمایا حق نے

عَزِیْزٌ عَلَیْهِ کہا مَا عَنِتُّمْ

نبیِّ مکرم ﷺ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ

جو لے کوئی نام ان کا، سر کو کرو خم

جو یاد ان کی آئے تو ہو آنکھ پُرنم

درود ان کی خدمت میں ہو پیش ہر دم

کہ میرے حبیبِ خدا ﷺ زندگی بھر

رہے اپنی اُمت کی بخشش کو پُرغم

نبیِّ مکرم ﷺ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ

سرائے سرِ اسرا اُن کی جہاں ہے
وہ قصر دُنا ہے، وہی لامکاں ہے

خدا ان کی تعریف میں خوش بیاں ہے
اسی نے بتایا ہے ہم کو کہ ان پر

ہمارا مشقت میں پڑنا گراں ہے
نبیِّ مکرم ﷺ حَرِيصٌ عَلَيْكُم

☆☆☆

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا

(بنی اسرائیل - ۱:۱۷)

(پاک ہے وہ ذات جس نے اپنے بندے کو راتوں رات مسجدِ حرام سے مسجد اقصیٰ کی سیر کرائی)

جو ہے قرآن مبین ارشاد سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی
خدا کی ہے خدا کو داد سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی

ترفُّع سرورِ کونین ﷺ کا پیشِ نظر رکھ کر
پڑھیں سب اہلِ دیں افراد سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی

ہے ان کے وصل کا تذکار یہ خالق کی جانب سے
تقرُّب کی ہے اک روداد سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی

خداوندِ دو عالم نے جہاں والوں کو جتلایا
برائے دعوت و ارشاد سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی

ہوئی معراج قربت کے لیے سرکارِ والا ﷺ کو
محبت کی ہوئی بنیاد سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی

یہ سرِّ وصل ہے لیکن نہیں پوشیدہ دنیا سے
ہے معراجِ نبی ﷺ پر صاد سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی

منائے جشنِ معراجِ حبیبِ خالق و مالک ﷺ
کہے ہر بندۂ دل شاد ”سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی“

خدا محمودؔ رفعت آشنا کر دے گا بندے کو
اگر رکھے گا بندہ یاد ”سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی“

☆☆☆

قَوْسَیْن

فَکَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی

(النجم۔۵۳:۹)

(ان میں دو قوسوں کا فاصلہ رہا بلکہ اس سے بھی کم)

پختہ جب ایماں ہے میرا آیتِ قَوْسَیْن پر
کر دیا آگاہ رب نے حکمتِ قَوْسَیْن پر

رویتِ باری ہوئی سرکار ﷺ کو، تو ہو گیا
انحصارِ جلوتِ رب خلوتِ قَوْسَیْن پر

بند کر کے کارخانہ کائناتِ دہر کا
وار دی مالک نے دنیا قربتِ قَوْسَیْن پر

کر دی قائم ربِ عالم نے کلامِ پاک میں
سورۂ وَالنَّجْم حجت شوکتِ قَوْسَیْن پر

ماہِ طیبہ، ماہِ چرخِ لامکاں، ماہِ مبیں
جو کہ نصف اللیل میں تھا رفعتِ قَوْسَیْن پر

باوجودیکہ خبر دنیا میں ہے پھیلی ہوئی
کس کو آگاہی ہوئی ہے صحبتِ قَوْسَیْن پر

قدر و قیمت کس طرح معلوم ہو معراج کی
تھی وہاں انمول ہر شے قیمتِ قَوْسَیْن پر

ربِ اکبر نے فَاَوْحٰی اس لیے فرما دیا
تاکہ ہو جائے شہادت حرمت قَوْسَیْن پر

لمحۂ وصل اِس طرح چھایا کہ یکدم ہو گئیں
ساعتیں قربان ساری ساعتِ قَوْسَیْن پر

یہ بتایا ہے ہمیں محمودؔ کے وجدان نے
ہو گئی منتج محبت فرصتِ قَوْسَیْن پر

☆☆☆

قَابَ قَوْسَیْن۔اَوْ اَدْنٰی

فَکَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی

(النجم۔۹:۵۳)

(ان میں دو قوسوں کا فاصلہ رہا بلکہ اس سے بھی کم)

انبیاءؑ میں مصطفیٰ ﷺ کی افضلیّت دیکھ لو
اپنے بندے کی طرف خالق کی رغبت دیکھ لو
قَابَ قَوْسَیْن اور اَوْ اَدْنٰی کی قربت دیکھ لو

جو کہا قرآں میں حق نے ان کی بابت، دیکھ لو
اِس طرح محبوبیت کی قدر و قیمت دیکھ لو
قَابَ قَوْسَیْن اور اَوْ اَدْنٰی کی قربت دیکھ لو

ان کی ہم پر، ان پہ خالق کی عنایت دیکھ لو
ان کی رفعت، ان کی عظمت، ان کی عصمت دیکھ لو
قَابَ قَوْسَیْن اور اَوْ اَدْنٰی کی قربت دیکھ لو

تم کلام اللہ میں آقا کی مدحت دیکھ لو
جانچو سورت سورت اس کی، آیت آیت دیکھ لو
قَابَ قَوْسَیْن اور اَوْ اَدْنیٰ کی قربت دیکھ لو

ان کے باعث ہم پہ ہے اِتمامِ نعمت، دیکھ لو
ان کی ختم المرسلینی کی حقیقت دیکھ لو
قَابَ قَوْسَیْن اور اَوْ اَدْنیٰ کی قربت دیکھ لو

الفتِ خلاقِ عالم کی یہ صورت دیکھ لو
ان کو بخشی سب جہانوں کی حکومت، دیکھ لو
قَابَ قَوْسَیْن اور اَوْ اَدْنیٰ کی قربت دیکھ لو

سرور و سرکارِ والا ﷺ کی فضیلت دیکھ لو
ذکر کو رب نے جو بخشی ہے، وہ رفعت دیکھ لو
قَابَ قَوْسَیْن اور اَوْ اَدْنیٰ کی قربت دیکھ لو

لے کے دی ہے ہم گنہگاروں کو جنت، دیکھ لو
حشر میں مقبولِ رب ان کی شفاعت دیکھ لو
قَابَ قَوْسَیْن اور اَوْ اَدْنیٰ کی قربت دیکھ لو

☆☆☆

مازاغ

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰی

(النجم: ۵۳:۱۷)

(آنکھ نہ کسی طرف پھری، نہ حد سے بڑھی)

جن کی مداحی میں آئی آیۂ مازاغ ہے
وہ نگاہیں ہیں کہ جن میں سرمۂ مازاغ ہے

جو نہ بھٹکی اور نہ جھپکی رویتِ باری میں بھی
یہ نظر وہ ہے کہ جس پر تمغۂ مازاغ ہے

دیکھنا قوسین کی حد میں خدا کی ذات کو
کیا بصیرت آفریں یہ نکتۂ مازاغ ہے

رویت اس کی، جس کو اس کے غیر نے دیکھا نہیں
کیسا قرنوں پر یہ بھاری لمحۂ مازاغ ہے

دیکھا آقا ﷺ نے، تو مانا ہم نے ان کا دیکھنا
اپنا ایماں ذاتِ حق پر، صدقۂ مازاغ ہے

اک اسی دم سے ہے دنیا میں ضیا پھیلی ہوئی
نور جو دنیا میں ہے، وابستۂ مازاغ ہے

جو ہے مہر و ماہ و نجم و کہکشاں کی روشنی
سب یہ لاریب و گماں پروردۂ مازاغ ہے

کوئی شے ان ﷺ کی نگاہوں سے تو پوشیدہ نہیں
اس قدر نورِ خدا میں حصۂ مازاغ ہے

دیکھتی ہے وہ تو یومِ حشر تک سے بھی پرے
جس نگاہِ نور زا پر غلبۂ مازاغ ہے

بیٹھ کر اس میں خدا کو دیکھتے ہیں اولیاؒ
وہ جو انوارِ نبی ﷺ کا حلقۂ مَازَاغ ہے

میری آنکھوں کو بھی حاجت ہے خدا کے نور کی
اس لیے محمود لب پر نغمۂ مَازَاغ ہے

☆☆☆

خُلقِ عَظِیم

وَاِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ

(القلم ۔ ۶۸:۴)

(اور بے شک آپ کا خلق عظیم ہے)

حرفِ قرآں میں ہے خُلق مصطفیٰ ﷺ خُلقِ عَظِیم
خلقتِ رب میں نہیں ہے دوسرا خُلقِ عَظِیم

ہیں جہانوں کے لیے رحمت رسولِ محترم ﷺ
خُلقِ پیغمبر کو فرمایا گیا خُلقِ عَظِیم

انتہا اس کی جو عفوِ عام لَا تَثْرِیْب ہے
تو ہے اکرام و عطا کی ابتدا خُلقِ عَظِیم

خود ودیعت کر کے عاداتِ کریمہ آپ ﷺ کو
اَلْقَلَمْ سورہ میں رب نے کہ دیا خُلقِ عَظِیم

اور تو کوئی بھی اس اعزاز کے لائق نہیں
صرف عاداتِ نبی ﷺ کو ہے روا خُلقِ عَظِیم

درگزر شیوہ، سخا و جود عادت آپ ﷺ کی
یوں ہے کردارِ پیمبر ﷺ کی بنا خُلقِ عَظِیم

پا گئے توقیر و عزت ان سے موروثی غلام
خُلق آقائے جہاں ﷺ کا بن گیا خُلقِ عَظِیم

مانتے ہیں ہم شفاعت گر نبیؐ پاک ﷺ کو
ہیں نگاہِ لَمْ یَزَلْ میں مصطفیٰ ﷺ خُلقِ عَظِیم

خالقِ خُلق و مروت نے، سوا سرکار ﷺ کے
اور کسی کے حق میں فرمایا بھلا خُلقِ عَظِیم

دشمنوں پر بھی ہیں محمودؔ ان کے الطافِ و کرم
ہے کوئی خلقِ نبی ﷺ کے ماسوا خُلقِ عَظِیم ؟

☆☆☆

لَاتَثْرِیْب

قَالَ لَاتَثْرِیْبَ عَلَیْکُمُ الْیَوْمَ

(یوسف ۱۲:۹۲)

(فرمایا، آج تم پر کچھ ملامت نہیں)

جسمِ رحمت پر عجب احرام لَاتَثْرِیْب ہے
بعدِ فتحِ عام، عفوِ عام لَاتَثْرِیْب ہے

دین پر اور اہلِ دیں پر جو ستم ڈھاتے رہے
ان کو بھی سرکار ﷺ کا پیغامِ لَاتَثْرِیْب ہے

وقت جو ہے انتقامِ ظلم و استبداد کا
لطفِ آقا ﷺ کے سبب ہنگامِ لَاتَثْرِیْب ہے

بِن زُہیر و وحشی و ہبّارِ اسود پر ہوا
کس قدر الطاف زا اکرامِ لَاتَثْرِیْب ہے

اُس کے گھر میں جو ہوا داخل، وہ آیا امن میں
یوں ابوسفیان پر اِتمامِ لَاتَثْرِیب ہے

اِس سے ثابت ہو گیا، فاتح دلوں کے ہیں نبی ﷺ
فتحِ مکہ پر جو یہ اقدامِ لَاتَثْرِیب ہے

دیں کو پھیلایا نبی ﷺ نے درگزر کی راہ سے
جو دلوں پر چل گئی، صمصامِ لَاتَثْرِیب ہے

کر رہے ہیں استفادہ جس سے سب عصیاں شعار
آقا و مولا ﷺ کا ذوقِ عامِ لَاتَثْرِیب ہے

رفعتوں کی انتہا تک جس کی ملتی ہیں حدود
رحمت للعالمیں ﷺ کا بامِ لَاتَثْرِیب ہے

حشر تک اِس کے اعادے کی کوئی صورت بنے
یا خدا! سرور ﷺ کا جو اِعلامِ لَاتَثْرِیب ہے

رحمتِ آقا ﷺ کی ہے محمود کیفیت عجب
ہر معاند کے لیے انعامِ لَاتَثْرِیب ہے

☆☆☆

بُیُوتُ النَّبی

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّاۤ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ

(الاحزاب۔۳۳:۵۳)

(اے ایمان والو! جب تک اذن نہ پاؤ، نبی (ﷺ) کے گھروں میں حاضر نہ ہو، مثلاً کھانے کے لیے بلائے جاؤ۔ نہ یہ کہ خود اس کے پکنے کی راہ تکو۔ ہاں جب بلائے جاؤ تو حاضر ہو اور جب کھا چکو تو چلے جاؤ۔ نہ یہ کہ بیٹھے باتیں کرتے رہو)

پڑھی جو فضیلت بُیُوتُ النّبی ﷺ کی
تو کی میں نے مدحت بُیُوتُ النّبی ﷺ کی

لکھی ہے اَلْاَحْزاب میں کبریا نے
کتابِ حقیقت بُیُوتُ النّبی ﷺ کی

زبانِ محبت میں قرآں میں رب نے
بیاں کی نفاست بُیُوتُ النّبی ﷺ کی

مری مائیں، ازواجِؓ سرکارِ والا ﷺ
انھی سے تھی زینت بُیُوتُ النّبی ﷺ کی

وہاں اہلِ بیتؓ پیمبر ﷺ سبھی تھے
تھی ان سے بھی نسبت بُیُوتُ النّبی ﷺ کی

اسی کے اثر نے مرا سر جھکایا
رہی دل میں حرمت بُیُوتُ النّبی ﷺ کی

نہیں اِن گھروں سے کوئی خالی لوٹا
یہی ہے روایت بُیُوتُ النّبی ﷺ کی

دیا درسِ تکریم اُن کو خدا نے
جو کھائیں ضیافت بُیُوتُ النّبی ﷺ کی

بُلائیں جو سرکارِ والا ﷺ تو آؤ
تھا فرمان بابت بُیُوتُ النّبی ﷺ کی

یہ حکمِ خدا تھا، زیادہ نہ بیٹھو
رہے افضلیّت بیوتُ النّبی ﷺ کی

ہر ارشادِ رب مانتے تھے صحابہؓ
نہ کیوں کرتے عزت بیوتُ النّبی ﷺ کی

کرے کیوں نہ محمودؔ ان کی بڑائی
ہے اَلطف لطافت بیوتُ النّبی ﷺ کی

☆☆☆

اَکۡمَلۡتُ لَکُمۡ

اَلۡیَوۡمَ اَکۡمَلۡتُ لَکُمۡ دِیۡنَکُمۡ وَاَتۡمَمۡتُ
عَلَیۡکُمۡ نِعۡمَتِیۡ وَرَضِیۡتُ لَکُمُ الۡاِسۡلَامَ دِیۡنًا

(المائدہ۔۵:۴)

(آج میں نے تمھارے لیے تمھارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی۔ اور تمھارے لیے اسلام کو دین پسند کیا)

دین کے بارے میں آیا حکمِ اَکۡمَلۡتُ لَکُمۡ
اور آقا ﷺ نے سنایا حکمِ اَکۡمَلۡتُ لَکُمۡ

جب وصالِ حق کو ان کے، رہ گئے تھے تین ماہ
سرورِ عالم ﷺ نے پایا حکمِ اَکۡمَلۡتُ لَکُمۡ

بعداً اَتۡمَمۡتُ عَلَیۡکُمۡ نِعۡمَتِیۡ فرما دیا
پہلے تو رب نے سنایا حکمِ اَکۡمَلۡتُ لَکُمۡ

ہم نظامِ مصطفیٰ ﷺ کے دل سے قائل کیوں نہ ہوں
کر رہا ہے ہم پہ سایہ حکمِ اَکۡمَلۡتُ لَکُمۡ

مانتے ہیں، آ نہیں سکتا نبی اب کوئی بھی
سب کی روحوں میں سمایا حکمِ اَکْمَلْتُ لَکُمْ

آقا و مولا ﷺ نے سارے سامعین اصحابؓ کو
آخری حج میں سنایا حکمِ اَکْمَلْتُ لَکُمْ

غیر متزلزل ہے ختم المرسلینؐ پر یقیں
یوں دلِ مسلم پہ چھایا حکمِ اَکْمَلْتُ لَکُمْ

ہجری دس میں آخری حج، خدمتِ سرکار ﷺ میں
لے کے جبرائیلؑ آیا حکمِ اَکْمَلْتُ لَکُمْ

اسوَد و سجّاح و مرزا و بہاء اللہ سے
بدنصیبوں نے بُھلایا حکمِ اَکْمَلْتُ لَکُمْ

کیوں نہ ہوں محمودؔ ہم تحدیثِ نعمت میں مگن
جبکہ دل سے ہم کو بھایا حکمِ اَکْمَلْتُ لَکُمْ

☆☆☆

اَکْمَلْتُ لَکُمْ

اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ
عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا

(المائدہ۔۵:۴)

(آج میں نے تمہارا دین تمہارے لیے مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے
لیے اسلام کو دین پسند کیا)

دی خبر خالق نے یہ اچھی کہ اَکْمَلْتُ لَکُمْ
بات ہے اتمامِ نعمت کی کہ اَکْمَلْتُ لَکُمْ

دین اپنا تم کو ہے کافی کہ اَکْمَلْتُ لَکُمْ
رب ہُوا ہے اس پہ یوں راضی کہ اَکْمَلْتُ لَکُمْ

ہے حقیقت میں یہاں ختمِ نُبوّت کا بیاں
اور ہے اِس متن کی سرخی کہ اَکْمَلْتُ لَکُمْ

سب مذاہب اس کے آگے سرنگوں رہ جائیں گے
دین کی بھی ہے یہ یکتائی کہ اَکْمَلْتُ لَکُمْ

حشر تک سکّہ چلے گا مصطفیٰ ﷺ کے دین کا
خود خدائے پاک ہے داعی کہ اَکْمَلْتُ لَکُمْ

اس میں مضمر ہے پیامِ وصلِ محبوبِ خدا ﷺ
بات خالق نے یہ کی گہری کہ اَکْمَلْتُ لَکُمْ

یہ نبیِ آخری ﷺ پر بھی تھی وحیِ آخری
جو صحابہؓ نے بھی پہچانی کہ اَکْمَلْتُ لَکُمْ

آخری اُمت بنے ہو اور ہو خیر الامم
مومنو! کیا کم ہے یہ خوبی کہ اَکْمَلْتُ لَکُمْ

ہو کسی کو کس طرح محمودؔ اب اس سے مفر
بات ہے الہام پر مبنی کہ اَکْمَلْتُ لَکُمْ

☆☆☆

اَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ

اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ
عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا

(المائدہ۔۵:۴)

(آج تمھارے لیے تمھارا دین مکمل ہو گیا اور میں نے اپنی نعمت تم پر پوری کر دی اور
تمھارے لیے دین اسلام پسند فرمایا)

عالم بہبودِ انسانی پہ یوں چھائے نبی ﷺ
بن کے رحمت کائناتوں کے لیے آئے نبی ﷺ
ہو گیا تعبیر یاب آخر کو رُویائے نبی ﷺ
دیں مکمل ہو گیا، جو تھی تمنائے نبی ﷺ
نعمتِ حق ہو گئی پوری بہ منشائے نبی ﷺ
حکم اَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ لائے نبی ﷺ

چار جانب ضو فگن سچائی کے انوار ہیں
اور کلام اللہ میں مرقوم یہ اخبار ہیں
آیۂ قرآں کی باتیں سب بقا آثار ہیں
جن کا مطلب ہے کہ ختم المرسلیں سرکار ﷺ ہیں

انبیاؑ تک میں نہیں ہے کوئی ہمتائے نبی ﷺ
حکمِ اَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ لائے نبی ﷺ

حج کا موسم حاملِ اسرارِ حکمت ہو گیا
ہو گئی تکمیلِ دیں، اِتمامِ نعمت ہو گیا
اس طرح ترتیب یاب آئینِ فطرت ہو گیا
حرزِ جاں مومن کے، یہ مفہومِ آیت ہو گیا

اس پہ ممنونِ کرم ہیں سارے شیدائے نبی ﷺ
حکمِ اَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ لائے نبی ﷺ

☆☆☆

فَضَّلْنَا

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ مِّنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ

(البقرہ۔۲:۲۵۳)

(یہ رسولؑ ہیں کہ ہم نے ان میں ایک دوسرے پر افضل کیا۔ ان میں سے کسی سے اللہ نے کلام کیا اور کوئی وہ جسے سب درجوں پر بلند کیا)

یوں کلامُ اللہ میں آئی ہے **فَضَّلْنَا** کی بات
میرے آقا ﷺ کی پذیرائی ہے **فَضَّلْنَا** کی بات

ذات تھی پیشِ نظر اس کے، حبیبِ پاک ﷺ کی
جب مِرے خالق نے فرمائی ہے **فَضَّلْنَا** کی بات

اور کوئی بھی نبیؑ سرکار ﷺ کا ہمسر نہ تھا
اِس طرح سرور ﷺ کی یکتائی ہے **فَضَّلْنَا** کی بات

درجۂ محبوبیت پر اس نے فائز کر دیا
یوں خدا سے آپ ﷺ نے پائی ہے **فَضَّلْنَا** کی بات

حشر تک دین ان کا ہے از رُوئے اَکْمَلْتُ لَکُمْ
ہر جہاں پر ان کی آقائی ہے **فَضَّلْنَا** کی بات

ایک منظر جس کا دکھلایا گیا معراج میں
رب سے آقا ﷺ کی شناسائی ہے **فَضَّلْنَا** کی بات

سب جہانوں کے لیے رحمت ہے ذاتِ مصطفیٰ ﷺ
ہر جگہ پر ان کی دارائی ہے **فَضَّلْنَا** کی بات

سب رُسل ویسے تو ہیں اللہ کے بھیجے ہوئے
لیکن اک محمودؔ گہرائی ہے **فَضَّلْنَا** کی بات

☆☆☆

نبی

النَّبِیّ

(المائدہ۔۵:۸۱/ الاعراف۔۷:۱۵۷،۱۵۸/ الانفال۔۸:۶۴،۶۵،۷۰/ التوبہ۔۹:۶۱، ۷۳،۱۱۳،۱۱۷/ الاحزاب۔۳۳:۱،۶،۲۸،۳۰،۳۲،۳۸،۴۵،۵۰،۵۳،۵۶،۵۹/ الحجرات۔ ۴۹:۲/ الممتحنہ۔۶۰:۱۲/ الطلاق۔۶۵:۱/ التحریم۔۶۶:۱،۳،۸،۹............)

یہاں جو فضلِ رب سے ہے وظیفۂ شمی **نبی** ﷺ
تو حشر میں بھی میں کہوں گا برملا **نبی نبی** ﷺ

کلامِ حق میں جابجا تم آیتوں کو دیکھ لو
مِرے حضور ﷺ کو خدا نے کہ دیا "**نبی نبی** ﷺ"

مِرے تمام کام ہی بفضلہٖ سنور گئے
زبانِ حال پر جو میری آ گیا **نبی نبی** ﷺ

خدا نے پہلے روز ہی جو سب سے عہد لے لیا
نبوتِ نبی ﷺ کو کیوں نہ مانتا **نبیٔ نبی**٭

جو اَیُّھَا النَّبِی مرے حضور کا خطاب ہے
تو ابتدا نبی نبی ہے، انتہا نَبی نَبی ﷺ

کرم کرم، عطا عطا نبی ﷺ کی میرے ساتھ ہے
رہی شبانہ روز جو مری صدا نَبی نَبی ﷺ

سوال تیسرا جونہی ملائکہ نے کر دیا
تو گوشۂ لحد سے میں پکار اٹھا ''نَبی نَبی ﷺ''

اگرچہ غیب کی خبر سبھی نبیؑ دیا کیے
فضیلتوں میں پھر بھی ہے جدا جدا نبیؑ نبیؑ

جہاں جہاں پہ اپنی بات کی خدائے پاک نے
تو ساتھ ساتھ کہتا گیا ہر جگہ نَبی نَبی ﷺ

مدینۂ منورہ کا ذکر یوں لبوں پہ ہے
پکارتا ہے میرا قلبِ مبتلا نَبی نَبی ﷺ

عمل کی فرد بڑھ رہی تھی میرے دائیں ہاتھ میں
سرِ حساب ورد جو رہا مرا ''نَبی نَبی ﷺ''

☆☆☆

بَشِیْر

بَشِیْرًا

(البقرہ۔۲:۱۱۹/سبا۔۳۴:۲۸/فاطر۔۳۵:۲۴)

جن کی قرآں میں خدا نے کی ہے مدحت، وہ بَشِیْر

رب نے جو بھیجے سراپا فضل و رحمت، وہ بَشِیْر

جو مدد فرمائیں گے روزِ قیامت، وہ بَشِیْر

جن کو رب نے دے دیا اذنِ شفاعت وہ بَشِیْر

وہ نذیر آقا ﷺ، بچایا ہے جنھوں نے کذب سے

کی جنھوں نے ہم کو تلقینِ صداقت وہ بَشِیْر

حُسنِ اخلاق و مروت کی ہمیں تعلیم دی

یوں جنھوں نے دی ہے جنت کی بشارت وہ بَشِیْر

محسنِ انسانیت ان کے علاوہ کون ہے

مل گئی انساں کو جن سے آدمیت وہ بَشِیْر

ان کی آمد سے زمانے کو ملیں خوشخبریاں

ہے بشارت ہی بشارت جن کی خلقت، وہ بَشِیْر

روزِ میثاقِ رُسُل کی بات کے پیشِ نظر

انبیاءؑ دیتے رہے جن کی بشارت، وہ بَشِیْر

ہم سے عصیاں کار لوگوں کو نویدِ مغفرت

دی جنھوں نے ازرہِ لطف و عنایت، وہ بَشِیْر

ہم کو اَکْمَلْتُ لَکُمْ کی دی خبر سرکار ﷺ نے

ختم جن پر ہو گیا کارِ رسالت، وہ بَشِیْر

طَالعٌ لِّیٰ آپ ﷺ کا فرمانِ عفوِ عام ہے
معصیت کاروں پہ جو کرتے ہیں شفقت' وہ بَشِیْرٌ

ان کے دامن گیر سب محمودؔ پائیں گے فلاح
جن کے نقشِ پا پہ چلنا ہے سعادت' وہ بَشِیْرٌ ﷺ

☆☆☆

نَذِیْرٌ

نَذِیْرًا

(البقرہ۔۲:۱۱۹/ بنی اسرائیل۔۱۷:۱۰۵/ الفرقان۔۲۵:۵۶/
الاحزاب۔۳۳:۴۵/ سبا۔۳۴:۲۸/ فاطر۔۳۵:۲۴/ الفتح۔۴۸:۸)

نَذِیْرٌ ان کو اللہ نے یوں بنایا
کہ بندے کو خالق سے اپنے ملائیں
جہنم کی جانب نہ انسان جائیں

نَذِیْرٌ اس لیے بن کے آئے پیمبر ﷺ
کہ دوزخ کی آتش سے ہم کو ڈرائیں
کہ قعرِ مذلّت سے ہم کو بچائیں

نَذِیْرٌ آپ ﷺ اس واسطے ہیں کہ مومن
کو سرتابی حکمِ رب سے بچائیں
ملیں اس کو جنت کی تازہ ہوائیں

نذیرؐ آپ ﷺ یوں ہیں کہ ہم لوگ سارے

نہ کذب اور غیبت کے نزدیک جائیں

کہ سچ ہی سُنیں اور سچ ہی سنائیں

نذیرؐ آپ ﷺ اِس واسطے ہیں کہ ہم پر

نفاق و حسد کی نہ چھائیں گھٹائیں

قیامت کے دن اہلِ دیں مسکرائیں

نذیرؐ آپ ﷺ یوں ہیں کہ بندے خدا کے

رذائل جو اخلاق کے ہیں، نہ پائیں

فضائل کو ہی روزمرہ بنائیں

نذیرؐ اس لیے ہیں، ڈراتے ہیں سب کو

کسی کو نہ لوگ اپنا دشمن بنائیں

اُخوّت کے ہر سُو علم لہلہائیں

نذیرؐ آپ ﷺ ان کے لیے ہیں کہ جن کو

پسند آ گئیں شیطنت کی ادائیں

نہ کم بخت سرِّ حقیقت کو پائیں

نذیرؐ آپ یوں ہیں کہ سارے مسلماں

مددگار خلّاقِ عالم کو پائیں

کسی اور در پر نہ سر کو جھکائیں

نذیرؐ اپنے آقا ﷺ رشیدؔ اس لیے ہیں

کرے بیکسوں پر نہ کوئی جفائیں

نہ مظلوم کی لے کوئی بددعائیں

☆☆☆

شاہد

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيۡرًا

(الاحزاب-۳۳:۴۵/الفتح-۴۸:۸)

بے شک ہم نے آپ کو شاہد اور خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا

اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلَيۡكُمۡ رَسُوۡلًا ۙ شَاهِدًا عَلَيۡكُمۡ

(المزمل-۷۳:۱۵)

بے شک ہم نے تمھاری طرف رسول (ﷺ) بھیجے جو تم پر شاہد (گواہ) ہیں

قصرِ قوسین میں، خدا شاہد
اک تھا مشہود، دوسرا شاہد

از ازل تا ابد سوائے نبی ﷺ
کون ہے لایزال کا شاہد؟

وہ ہیں لوگوں کے بھی، خدا کے بھی
جن کو فرما دیا گیا شاہد

ہو ہی سکتا تھا صرف خالق کی
خلوتِ خاص تک رسا شاہد

جانتے تھے رسولؑ بھی سارے
دے گا مشہود کا پتا شاہد

رویتِ کبریا جو کی تو ہوئے
عزت و وقرِ انبیاءؑ شاہد

آپ ﷺ شاہد تھے، کبریا مشہود
آپ ﷺ مشہود تھے، خدا شاہد

نہ کوئی ہے محب خدا ایسا
اور نہ کوئی حضور ﷺ سا شاہد

ذاتِ خلّاقِ ہر دو عالم کے
ہیں فقط شاہِ دوسرا ﷺ شاہد

ہوتا اس جا پہ اور کوئی کیوں
آئنے کا تھا آئنہ شاہد

مختصر واقعہ ہے اِسرا کا
ابتدا شاہد، انتہا شاہد

چاہنے والا بن گیا مشہود
جس کو چاہا گیا، بنا شاہد

کیا عمل دخل جھوٹ کا اس میں
مشن کے گرد حاشیہ شاہد

وہ ہیں محبوب بھی، گواہ بھی ہیں
رب نے آقا ﷺ کو کہہ دیا شاہد

پاس ہو کوئی تو گواہ بنے
رب کے ہیں صرف مصطفیٰ ﷺ شاہد

روزِ میثاق کا بھی مرکز تھے
حشر کے دن ہیں مصطفیٰ ﷺ شاہد

ان سے کیا ہے چھپا ہوا محمود
جن کو قرآن نے کہا شاہد

☆☆☆

شَاهِدًا

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا

(الاحزاب۔۳۳:۴۵/الفتح۔۴۸:۸)

(بے شک ہم نے آپ کو شاہد اور خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا)

اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۙ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ

(المزمل۔۷۳:۱۵)

بے شک ہم نے تمھاری طرف رسول (ﷺ) بھیجے جو تم پر شاہد (گواہ) ہیں

ان سے پوشیدہ نہیں، جو ہو گا، جو جو کچھ ہُوا
کوئی عصیاں، کوئی خامی، کوئی بھی جرم و خطا
ان سے چھپ سکتی ہے اپنی کوئی بھی حرکت بھلا
ان سے پوشیدہ نہیں ہے اپنا کوئی ثانیہ
شَاهِدًا کہ کر رسولِ پاک ﷺ کو بھیجا گیا

ہو نہیں سکتا کہیں بھی کوئی ایسا واقعہ
جو نبی پاک ﷺ کی آنکھوں سے اوجھل رہ گیا
ہر زمانے سے ہیں واقف، ہر جہاں کے آشنا
سامنے ان کے ہے سب، از ابتدا تا انتہا
شَاهِدًا کہ کر رسولِ پاک ﷺ کو بھیجا گیا

ہر گلیکسی کا توازُن رحمتِ آقا ﷺ سے ہے
ان کے دم سے ہے یہ اُجرامِ فلک کا سلسلہ
ہیں نظامِ شمسی کی دنیائیں ان کے سامنے
سب جہانوں کا لیا کرتے ہیں سرور ﷺ جائزہ
شَاهِدًا کہ کر رسولِ پاک ﷺ کو بھیجا گیا

فَتح و مُزّمّلؐ میں اور اَحْزاب میں سرکار ﷺ کو
دے رہا ہے یہ لقب سرکارِ والا ﷺ کا خدا
مستند سب سے، گواہی ہو گی تسلیم آپ ﷺ کی
اور ہو سکتی نہیں ہے کوئی وجہِ تسمیہ
شَاهِدًا کہ کہ رسولِ پاک ﷺ کو بھیجا گیا

☆☆☆

رَسُوْلٌ مُّبِیْنٌ

جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِیْنٌ

(الزخرف ۔۴۳:۲۹)

ان کے پاس حق اور رسول مبین (ﷺ) تشریف لایا

وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِیْنٌ

(الدخان ۔۴۴:۱۳)

حالانکہ ان کے پاس رسول مبین (ﷺ) تشریف لا چکا

کہے ان کو قرآں رَسُوْلٌ مُّبِیْنٌ
تو ہیں دین و ایماں رَسُوْلٌ مُّبِیْنٌ

شفاعت کی بُرہاں رَسُوْلٌ مُّبِیْنٌ
ہیں بخشش کا عنواں رَسُوْلٌ مُّبِیْنٌ

سنوں ذکرِ سرور ﷺ جونہی مَیں کسی سے
کہے میرا وجداں رَسُوْلٌ مُّبِیْنٌ

خدا کو محبت انھی سے ہوئی ہے
ہیں محبوبِ رحماں رَسُوْلُ مُّبِیْنْ

اَطِیْعُوا الرَّسُوْل آیا حکمِ الٰہی
مطاعِ دل و جاں رَسُوْلُ مُّبِیْنْ

خدا نے جتایا جو سب اہلِ دیں کو
ہیں وہ ایسا احساں رَسُوْلُ مُّبِیْنْ

نبیؑ سب تھے ماہ و کواکب کی صورت
تو مہرِ درخشاں رَسُوْلُ مُّبِیْنْ

جہاں میں جو ہر سمت ہے نور پھیلا
ہیں وجہِ چراغاں رَسُوْلُ مُّبِیْنْ

یہ سب جانتے ہیں کہ معراج کی شب
خدا کے تھے مہماں رَسُوْلُ مُّبِیْنْ

رسولؑ آئے بہتیرے اِس خاکداں پر
ہیں ان میں نمایاں رَسُوْلُ مُّبِیْنْ

مقدر جو محمودؔ دے ساتھ میرا
پڑھیں میرا دیواں رَسُوْلُ مُّبِیْنْ

جہاں میں ہیں محمودؔ رخشاں و تاباں
خیاباں خیاباں رَسُوْلُ مُّبِیْنْ

☆☆☆

رَءُوف رَحِیم

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ

(التوبہ۔۹:۱۲۸)

(بے شک تمھارے پاس تشریف لائے تم میں سے وہ رسول جن پر تمھارا مشقت میں پڑنا گراں ہے۔ تمھاری بھلائی کے نہایت چاہنے والے۔ مسلمانوں پر رؤف و رحیم ہیں)

لقب خدا سے نبی ﷺ کو ملا رَءُوف و رَحِیم
ہمارے واسطے ہیں مصطفیٰ ﷺ رَءُوف و رَحِیم

ہوئے غفور کی محبوبیت کے صدقے میں
برائے شفقت و لطف و عطا رَءُوف و رَحِیم

وہ خود تو سب کے لیے یہ صفات رکھتا ہے
ہمارے واسطے ان ﷺ کو کیا رَءُوف و رَحِیم

گواہ ان ﷺ کی فضیلت پہ ہے شبِ اقصیٰ
نبیؑ تھے مقتدی سب' مقتدا رَءُوف و رَحِیم

سراپا رحمت و رافت ہیں مومنوں کے لیے
کہا خدا نے جو ان ﷺ کو بجا رَءُوف و رَحِیم

صفات اپنی نبی ﷺ کو جو رب نے کیں تفویض
تو سورہ توبہ میں ان کو کہا رَءُوف و رَحِیم

لقب یہ اپنے لیے رب نے بارہا برتے
انھیں بھی اس نے مُلقّب کیا رَءُوف و رَحِیم

وہ سربلند نہ کیوں ہو شہانِ عالم میں
کسی کو دیں جو کہیں خاکِ پا رَءُوف و رَحِیم

دمِ حساب مری بخششوں کے پھول کھلیں
وہاں پڑیں جو کہیں مسکرا رَءُوف و رَحِیم

مَیں قعرِ ذلّتِ عصیاں میں ڈوبا جاتا ہوں
کریں اشارۂ ابرو ذرا رءُوف و رحیم

مَیں ان کی شفقت و رحمت کے گیت گاتا ہوں
مرے حضور ﷺ ہیں صلِ علیٰ رءُوف و رحیم

یہاں بھی کرتے ہیں محمودؔ روزِ محشر بھی
کریں گے مومنوں کا فائدہ رءُوف و رحیم

مرے لیے تو ہیں محمودؔ مصطفیٰ ﷺ میرے
بہ فضلِ مالکِ ہر دوسرا رءُوف و رحیم

☆☆☆

بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ

(التوبہ۔۹:۱۲۸)

ان (ﷺ) پر تمھارا مشقت میں پڑنا گراں ہے۔ تمھاری بھلائی کے نہایت چاہنے والے ہیں۔ مسلمانوں پر رؤف و رحیم ہیں

نہیں ہے کوئی علم مجھ میں، نہ کچھ گُن
مگر مل گیا مجھ کو فکری توازُن
ہوئی اک حقیقت کی احقر کو سُن گُن
ہُوا لطفِ محبوبِ حق ﷺ کا تعیُّن

یہ کہنے لگا مجھ سے میرا تیقُّن
ہیں بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ

ہے سب کے لیے رب کی رافت، رحیمی
کسی کے لیے بھی نہ تخصیص آئی
مگر مومنوں پر عنایت ہے رب کی
کہ سرور ﷺ کو دیں یہ صفاتِ گرامی

ذرا کان دھر، سورہ اَلتَّوْبَۃ کو سُن
ہیں بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ

یہ ہے ربِّ عالم کا ہم پر ترحّم
جسے سن کر اہلِ فلک بھی ہیں گُم سُم
کہا رب نے ان کو حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ
عَزِیْزٌ عَلَیْہِ کہا مَا عَنِتُّمْ

اسی واسطے نعت کی مجھ کو ہے دُھن
ہیں بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ

☆☆☆

مُزَکِّیْ

کَمَآ اَرْسَلْنَا فِیْکُمْ رَسُوْلًا مِّنْکُمْ یَتْلُوْا عَلَیْکُمْ اٰیٰتِنَا وَیُزَکِّیْکُمْ (البقرہ۔۲:۱۵۱)

(جیسا کہ ہم نے تم میں ایک رسول (ﷺ) تم میں بھیجا کہ تم پر ہماری آیتیں تلاوت فرماتا ہے اور تمھیں پاک کرتا ہے)

لَقَدْ مَنَّ اللّٰہُ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ بَعَثَ فِیْھِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِھِمْ یَتْلُوْا عَلَیْھِمْ اٰیٰتِہٖ وَیُزَکِّیْھِمْ

(بے شک اللہ کا مومنوں پر بڑا احسان ہوا کہ ان میں انھی میں سے ایک رسول (ﷺ) بھیجا جو ان پر اس کی آیتیں پڑھتا ہے اور ان کا تزکیہ فرماتا ہے) (آل عمران۔۳:۱۶۴)

.... یَتْلُوْا عَلَیْھِمْ اٰیٰتِہٖ وَیُزَکِّیْھِمْ (الجمعہ۔۶۲:۲)

یوں مُزَکِّیْ ہیں نبی ﷺ از روئے ارشادِ خدا
تزکیہ ہی منشا و مقصد پیغمبر ﷺ کا رہا
ہم کو ذلت سے بچانے کا کیا ہے اہتمام
سرورِ ہر دو جہاں ﷺ ہیں اپنے ایسے رہنما
پاک فرمایا تکبّر سے ہر اک انسان کو
تاکہ وہ اپنے کو رکھّے بندگی میں مبتلا
دور فرمایا مسلمانوں سے کِذب و زُور کو
حسنِ اُخلاق و مروّت سے ہوئے سب آشنا

پورے کرنے کو کہا آقا ﷺ نے، بندوں کے حقوق
ان کے فرموداتِ والا کا یہی مقصود تھا

سب بُرے کاموں سے بچنے کی ہمیں تلقین کی
تا کہ مت مستوجبِ تعزیر ہوں روزِ جزا

مجتنب ہوں سب رذائل سے مسلمانانِ دہر
خُلق کے سارے فضائل کی طرف ہو اعتنا

آبیاری نفرتوں کی، مت کریں سینوں میں لوگ
پرفشاں چاہت رہے از ابتدا تا انتہا

نفرتوں کی، گمرہی کی آپ ﷺ نے تغلیط کی
میرے آقا ﷺ کے لیے رب نے یُزَکِّیْھِمْ کہا

تھی شکر رنجی، کدورت تھی کہ کوئی دشمنی
ایسے سب اُمراض سے سرکار ﷺ نے بخشی شفا

رنجشوں کی جتنی تھیں آلائشیں، سب دور کیں
اس تمنا میں کہ خوش ہو سارے بندوں سے خدا

جھگڑے نمٹائے قبائل کے، مِرے سرکار ﷺ نے
اجتماعی طور پر بھی سب کو اچھا کر دیا

آپ ﷺ نے شائستگی، نرمی کا اور شفقت کا درس
دے کے سب لوگوں کو، سب کا تزکیہ فرما دیا

کر دیا نسلی تفاخُر کے تصوُّر کو غلط
اِتّقا میں جو بڑا ہے، ہے وہی بندہ بڑا

حکمِ آقا ﷺ سے کریں ہم مت سرِ مُو انحراف
سب مسلمانوں کو یہ ہے مشورہ محمودؔ کا

تا کہ کر دیں سب بُری باتوں سے ہم کو پاک صاف
میرے آقا سرورِ عالم مُرَبّیِ مصطفیٰ ﷺ

☆☆☆

یٰاَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ

یٰاَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ ۝۱ قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا ۝۲

(المزمل ـ ۷۳:۱)

(اے کمبل اوڑھنے والے! رات کو کم وقت کے لیے کھڑے ہوا کریں)

اللہ کے محبوب ہو یٰاَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ
یٰا اَیُّھَا الْمُدَّثِّرُ یٰاَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ

اپنی زباں پر کیوں نہ ہو یٰاَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ
کہتا ہے خالق دوستو یٰاَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ

میرا خدائے لَمْ یَزَلْ کمبل میں لپٹے دیکھ کر
کہنے لگا محبوب ﷺ کو یٰاَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ

قرآن کے الفاظ کو دہراؤ تم بھی مومنو
سرکار ﷺ کو تم بھی کہو یٰاَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ

الطاف سے، اکرام سے آقا ﷺ مدد کو آ گئے
دی ہم نے اک آواز جو ''یٰاَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ''

اللہ کی سنت پہ ہے خدّامِ احمد ﷺ کا عمل
کہتے ہیں ہم سے نعت گو ''یٰاَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ''

سرکار ﷺ کی چشمِ کرم اس شخص پر ہو جائے گی
جو سانس میں لے گا پرو ''یٰاَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ''

دائم رہے رطب اللّساں یہ آپ کی تعریف میں
محمودؔ کو توفیق دو یٰاَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ

(شاعر کے پہلے مجموعۂ نعت ''ورفعنا لک ذکرک'' سے)

☆☆☆

مُدَّثِّر

یٰٓاَیُّھَا الْمُدَّثِّرُ

(المدثر ۷۴:۱)

(اے بالاپوش اوڑھنے والے)

ظلمتیں مٹانے کو بے قرار مُدَّثِّر
اوٹ سے ہیں کمبل کی، نور بار مُدَّثِّر

شاغلِ عبادت تھے ساری رات مُزَّمِّل
برق رو سواری کے شہسوار مُدَّثِّر

خِلعتِ دَنا کو جب اوڑھ کر ہوئے واپس
اور بھی نظر آئے باوقار مُدَّثِّر

کیا ردائے رحمت میں لے نہ لیں گے محشر میں
طالحینِ اُمت کو کر کے پیار مُدَّثِّر

"دَثِّرُوْنِیْ" کہتے تھے یاد کر کے خالق کو
کیوں نہ ان کو کہہ دیتا کردگار مُدَّثِّر

دیکھ لو سرِ محشر سجدہ ریز پیشِ حق
عاصیوں کی بخشش کو اشکبار مُدَّثِّر

آئے اُمتی ان کے عشق کے لپیٹے میں
ہیں دیارِ الفت کے شہریار مُدَّثِّر

ان کو کہہ دیا رب نے عالمین کی رحمت
ہر جہاں پہ رکھتے ہیں اقتدار مُدَّثِّر

فکرِ نعت میں جب مَیں اوڑھتا ہوں تنہائی
کاش یوں مجھے دیکھیں ایک بار مُدَّثِّر

اب لپیٹ رکھا ہے ان کو حق نے کمبل میں
ہوں گے سب پہ محشر میں آشکار مُدَّثِّر

باقی سب صحابہؓ تو خادموں میں آتے ہیں
دوست اپنے رکھتے تھے صرف چار مُدَّثِّر

حشر میں چھپا لیں گے وہ ردا کی "بُکّل" میں
جب رشِیؔد پر ہوں گے لطف بار مُدَّثِّر

☆☆☆

اِسْمُهٗٓ اَحْمَدُ

وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًاۢ بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ

(الصّف ـ ۶۱:۶)

اور یاد فرمایئے جب عیسیٰ بن مریمؑ نے کہا کہ اے بنی اسرائیل! میں تمھاری طرف اللہ کا رسول ہوں، اپنے سے پہلی کتاب تورات کی تصدیق کرتا ہوا، اور ان رسول (ﷺ) کی بشارت سناتا ہوا جو میرے بعد تشریف لائیں گے۔ ان کا نام احمد (ﷺ) ہے

ابنِ مریمؑ نے نبی ﷺ کو اِسْمُهٗٓ اَحْمَدُ کہا
اور کسی نے بھی کسی کو اِسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ﷺ کہا؟

زندگی دیتا رہا مُردوں کو جو، اس شخص نے
تا قیامت زندگی کو اِسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ﷺ کہا

دی بشارت حُسنِ دلآویز کی انسان کو
اور مجسم دلکشی کو اِسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ﷺ کہا

اک نبیؑ نے انبیاء و مرسلینؑ کے درمیاں
ایک ہستی مرکزی کو اِسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ﷺ کہا

۴ قبحِ الفاظ و عبارت سے کیا قطعِ نظر
اس نے حسنِ معنوی کو اِسْمُہٗ اَحْمَدُ ﷺ کہا

۵ عیسیٰؑ، ابنِ حضرتِ مریم نے، روحُ اللہ نے
آنے والی آگہی کو اِسْمُہٗ اَحْمَدُ ﷺ کہا

آدمیّت جس کے دم سے اشرف المخلوق ہے
اس نے ایسے آدمی کو اِسْمُہٗ اَحْمَدُ ﷺ کہا

۶ بعدِ مِیثَاقُ النَّبِیّٖن اک نبیؑ نے آخرش
کبریا کی دلبری کو اِسْمُہٗ اَحْمَدُ ﷺ کہا

بحرِ ظلمت میں مسیحاؑ نے جہاں کو دیکھ کر
اک سراپا روشنی کو اِسْمُہٗ اَحْمَدُ ﷺ کہا

تھام کر محمودؔ عیسیٰؑ نے صداقت کا علم
اک مجسم راستی کو اِسْمُہٗ اَحْمَدُ ﷺ کہا

☆☆☆

مکتبہ ایوانِ نعت